SUN.15.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 236
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 15/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 236
11/ربیع الاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

گیان واپی کو مسجد کہنا بدبختی: یوگی آدتیہ ناتھ

گورکھپور (یوپی): 14/ستمبر (ایجنسی) چیف منسٹر اتر پردیش یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کے دن کہا کہ گیان واپی کو مسجد کہنا "بدبختانہ" ہے۔ انہوں نے گیان واپی کو "بھگوان وشواناتھ کا مجسم" قرار دیا۔ انہوں نے دین دیال اُپادھیائے گورکھپور یونیورسٹی میں ایک بین الاقوامی سیمینار کا افتتاح کرتے ہوئے یہ ریمارکس کئے۔ انہوں نے کاشی اور گیان واپی کی روحانی اہمیت بھی اجاگر کی۔ یوگی نے کہا کہ بدبختی کی بات ہے کہ بعض لوگ گیان واپی کو مسجد کہتے ہیں جبکہ وہ بھگوان وشواناتھ کا مجسم ہے۔ گیان واپی مسئلہ پر عرصہ سے قانونی لڑائی جاری ہے۔ ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ گیان واپی مسجد پہلے سے موجود مندر کے ملبہ پر بنی ہے جبکہ مسلم فریق کو اس سے اختلاف ہے۔ سماج وادی پارٹی نے چیف منسٹر کو ان کے ریمارکس کے لئے نشانۂ تنقید بنایا جبکہ بی جے پی اور ایودھیا کے بعض سادھو سنتوں نے ان کی تائید کی۔ چیف منسٹر یوپی کے بیان پر اپنے ردعمل میں سماج وادی پارٹی ترجمان عباس حیدر نے پی ٹی آئی سے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ یوگی آدتیہ ناتھ عدالت کا احترام نہیں کرتے۔ معاملہ عدالت میں ہے۔ بدبختی کی بات ہے کہ دستور پر حلف لینے والا چیف منسٹر عدالت کا احترام کرتا دکھائی نہیں دیتا۔ اپنے سیاسی مفاداتِ حاصلہ کے لئے وہ سماج میں پھوٹ ڈال رہا ہے۔ اترپردیش بی جے پی کے ترجمان منیش شکلا نے پی ٹی آئی سے کہا کہ تاریخی' آثارِ قدیمہ اور روحانی ثبوت سے واضح اشارہ ملتا ہے کہ گیان واپی مندر ہے۔ ایودھیا کے ہنومان گڑھی مندر کے مہنت راجو داس نے کہا کہ بدبخت لوگ ہی گیان واپی کو مسجد کہتے ہیں۔ وہ جگہ از خود وشواناتھ ہے اور کاشی وشواناتھ کا مندر ہے۔ ہمارا مسلسل کہنا ہے کہ وہ مندر ہے' صرف احمق لوگ ہی اسے مسجد کہتے ہیں۔ آئی اے این ایس کے بموجب یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا "دُربھاگیہ سے گیان واپی کو لوگ دوسرے شبدوں میں مسجد کہتے ہیں لیکن وہ گیان واپی ساکشات وشواناتھ جی ہے"۔ انہوں نے آدی شنکر آچاریہ کے تعلق سے ہندو دیومالا کی ایک کہانی کا حوالہ دیا۔

آگرہ میں موسلا دھار بارش کا اثر

تاج محل کے گنبد سے پانی ٹپکنے لگا، باغات بھی زیرآب

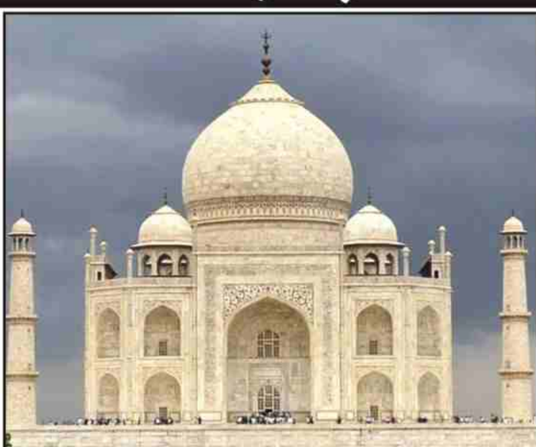

آگرہ: 14/ستمبر (ایجنسی) گزشتہ دو سے تین دنوں سے آگرہ میں مسلسل موسلا دھار بارش کے باعث 17ویں صدی کی تاریخی عمارت تاج محل کو مشکلات کا سامنا ہے۔ بارشوں کے نتیجہ میں تاج محل کے مرکزی گنبد سے پانی رسنے کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں، جبکہ احاطہ میں موجود باغات مکمل طور پر سیلابی پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ تاج محل جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ کا حصہ اور دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک ہے، پہلی بار ایسے قدرتی اثرات کی زد میں آیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پانی کا یہ رساؤ مسلسل بارشوں کا نتیجہ ہے، لیکن اس سے عمارت کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا ہے۔ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (ASI) کے مطابق، تاج محل کے گنبد سے پانی کے رسنے کا مشاہدہ کیا جارہا ہے اور ڈرون کیمروں کی مدد سے گنبد کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ نقصان کو روکا جا سکے۔ حکام نے یقین دلایا ہے کہ صورتحال قابو میں ہے اور جلد ہی حالات بہتر ہو جائیں گے۔ دوسری جانب، تاج محل کے سیلاب زدہ باغات کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہیں، جس نے لوگوں کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ حکام نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ تاج محل کی حفاظت کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور بارشوں کے بعد سیلابی پانی کی نکاسی کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ ان قدرتی چیلنجوں کی نشاندہی کرتا ہے جو تاریخی عمارتوں کو موسمی حالات سے درپیش ہو سکتے ہیں، اور یہ ضرورت بھی اجاگر کرتا ہے کہ ایسے ورثوں کی حفاظت کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال جاری رہے۔

ممتا بنرجی کا کولکاتا میں مظاہرہ کرنے والے ڈاکٹروں کو پیغام،

'مجھے عہدے کی نہیں، آپ کی فکر ہے'

کولکاتا: 14/ستمبر (ایجنسی) کولکاتا کے آر جی کر اسپتال میں ٹرینی ڈاکٹر کے ساتھ ریپ اور اس کے بعد قتل کے واقعے نے شہر میں شدید احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ اس واقعے کے بعد سے تمام جونیئر ڈاکٹروں نے مظاہرہ شروع کر دیا تھا، جو اب تک جاری ہے اور ریاستی حکومت کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہفتہ کے روز مظاہرہ کرنے والے ڈاکٹروں سے ملاقات کے لیے پہنچیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت مظاہرین کے ساتھ ہے اور اس واقعے میں جو بھی مجرم ہوگا، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ سی بی آئی سے درخواست کرتی ہیں کہ اس معاملے میں 3 ماہ کے اندر انصاف کیا جائے۔ ممتا بنرجی نے کہا، "میں آپ لوگوں کی فکر کرتی ہوں، مجھے اپنے عہدے کی کوئی فکر نہیں ہے۔" انہوں نے اس بات کا یقین دلایا کہ اس کیس میں مجرموں کو سخت سزا دی جائے گی اور انہیں آزاد نہیں چھوڑا جائے گا۔ انہوں نے مظاہرین سے درخواست کی کہ وہ اپنے کام پر واپس لوٹ آئیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کچھ دن پہلے بھی مظاہرہ کرنے والے ڈاکٹروں سے ملاقات کی کوشش کی تھی اور ایک اجلاس بھی بلایا تھا، مگر کوئی بھی ڈاکٹر اس اجلاس میں شرکت کے لیے نہیں پہنچا۔ اس دوران، ممتا بنرجی نے جذباتی انداز میں کہا کہ اگر ڈاکٹروں کو ان کی حکومت پر بھروسہ نہیں ہے تو وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کو تیار ہیں! انہوں نے مزید کہا، "میں نے ڈاکٹروں سے بات کرنے کی بھرپور کوشش کی، 3 دن تک ان کا انتظار کیا لیکن کوئی بھی نہیں آیا۔" ممتا بنرجی نے کہا کہ ان کی حکومت نے پہلے اجلاس کی لائیو ٹیلی کاسٹ کی اجازت دی تھی لیکن اب معاملہ سپریم کورٹ اور سی بی آئی کے پاس ہے، اس لیے مزید اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ اگر اجلاس کا لائیو ٹیلی کاسٹ نہیں کیا گیا، تو وہ اجلاس میں شامل نہیں ہوں گے۔ ممتا بنرجی نے وضاحت کی کہ آر جی کر میڈیکل کالج میں ریپ اور قتل کا معاملہ اب عدالت میں ہے، اس لیے لائیو اسٹریمنگ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے اس اجلاس کی ویڈیو ریکارڈنگ کی تیاری کی تھی اور اگر ڈاکٹروں کی خواہش ہوتی تو وہ سپریم کورٹ کی اجازت کے بعد یہ ریکارڈنگ شیئر کر دیتیں۔ انہوں نے بنگال کے عوام سے معذرت کی کہ وہ ڈاکٹروں کو واپس نہ لا سکیں اور کہا کہ انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے سے کوئی خاص دلچسپی نہیں ہے۔

17/ستمبر کے دن سیاسی جلسوں پر پابندی: تلنگانہ گورنمنٹ

حیدرآباد: 14/ستمبر (ایجنسی) وزیر ٹرانسپورٹ اور بی سی بہبود پونم پربھاکر کہا کہ گنیش وسرجن جلوس کے پیش نظر حکومت نے 17/ستمبر کو سیاسی جلسوں پر پابندی لگادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنیش وسرجن کا مرکزی جلوس 17/ستمبر کو مقرر ہے۔ یہاں کلکٹریٹ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیاست اور سیاسی ریالیوں کے بہت سے پلاٹ فام ہیں لیکن گنیش تہوار کے دوران تینوں کمشنریٹ کے تحت آنے والے علاقوں میں سیاست نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ 17 ستمبر کو گنیش وسرجن جلوسوں کو بغیر کسی سیاسی رنگ کے منعقد کریں۔ حکومت نے گنیش وسرجن اور میلاد النبی ﷺ کے جلوسوں کے پرامن اور نقائص سے پاک انعقاد کے لیے مؤثر انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کوئی شخص یا تنظیم لوگوں کو اکساتی ہے تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے پہلے ہی سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا ہے۔

یوکرین کا روس پر سب سے بڑا حملہ، ماسکو تک کئے ڈرون حملے

روس کے علاقوں میں درجنوں مکانات تباہ ہو گئے۔ اس حملے کی وجہ سے ماسکو کے ہوائی اڈوں سے تقریباً 50 پروازوں کا رخ موڑنا پڑا۔ ماسکو کے اردگرد کے علاقوں پر حملہ صدر پوتن کے لیے مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ روس دنیا کی سب سے بڑی ایٹمی طاقت ہے اور کریملن نے کہا ہے کہ اس نے ماسکو کے ارد گرد کے علاقوں پر پرواز کرنے والے 20 یوکرین ڈرون کو مار گرایا۔ روس نے مزید کہا کہ اس نے یوکرین سے روس کے دیگر حصوں میں فائر کیے گئے 124 ڈرونز کو تباہ کر دیا۔ اس حملے میں ماسکو کے آس پاس کے علاقوں میں مکانات کو نقصان پہنچا ہے لیکن زیادہ جانی نقصان نہیں ہوا اور اس حملے میں ایک شخص ہلاک ہوا ہے۔ یوکرین کے حملے کے بعد ماسکو کے چار ہوائی اڈوں میں سے تین کو چھ گھنٹے سے زیادہ کے لیے بند کر دیا گیا اور تقریباً 50 پروازوں کا رخ موڑنا پڑا۔

محمد سفیان کا روس میں خوفناک تجربہ،

'سخت سردی، بھوک اور پیاس کی حالت میں کھائی میں ڈال دیا گیا

حیدرآباد: 14/ستمبر (ایجنسی) روس-یوکرین جنگ کے درمیان روسی فوج میں پھنسے سبھی ہندوستانی نوجوان ملک واپس آ چکے ہیں۔ وہاں سے لوٹے نوجوان اب آپ بیتی سنا رہے ہیں اور خود پر گزرے حالات بیان کر رہے ہیں۔ انہی میں سے ایک تلنگانہ کے نارائن پیٹ کے نوجوان محمد سفیان نے اپنا درد بیان کیا۔ انڈین ایکسپریس سے بات کرتے ہوئے محمد سفیان نے روس میں گزارے خوفناک لمحوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا "میں یوکرین کے 60 کلومیٹر اندر روسی فوجیوں کے ساتھ ایک کیمپ میں تھا۔ 6 ستمبر کو ایک مقامی فوجی کمانڈر آیا اور بتایا کہ ہمیں نوکری سے برخاست کر دیا گیا ہے اور ہمارا اقرار اب جائز نہیں ہے۔ ہم ہندوستان لوٹ سکتے ہیں۔ انہوں نے مجھے گلبرگہ کے تین نوجوانوں اور روسیوں کے ساتھ لڑنے والے دیگر غیر ملکی شہریوں کو ایک فوجی بس دستیاب کرائی اور ہم دو دن بعد ماسکو پہنچ گئے۔" محمد سفیان نے دسمبر کے مہینہ میں ماسکو پہنچنے کے بارے میں یاد کرتے ہوئے بتایا کہ ایک روزگار ایجنٹ نے انہیں یقین دلایا کہ وہ ماسکو میں روسی حکومت کے دفتر میں سیکورٹی گارڈ یا سرکاری دفتر میں معاون کے طور پر نوکری کے لیے درخواست کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "جیسے ہی ہم وہاں پہنچے، ہمیں دستخط کرنے کے لیے روسی زبان میں دستاویز دیا گیا۔ ہمیں بتایا گیا کہ یہ روسی حکومت کے ساتھ ایک سال کے لیے ایک لاکھ روپے فی ماہ کی تنخواہ پر کام کرنے کا معاہدہ ہے۔ حالانکہ ایک دن بعد ہمیں ایک فوجی کیمپ میں لے جایا گیا اور جسمانی تربیت شروع کرنے اور رائفل چلانا سیکھنے کے لیے کہا گیا۔" انہوں نے کہا، "ہم نے اپنی تربیت کے حصے کے طور پر اے کے 17 اور اے کے 47 رائفلیں چلائیں۔ پھر ہمیں دو ہفتہ کی اسنائپر ٹریننگ دی گئی۔ اگر کسی نے مخالفت کرنے کی ہمت کی تو افسران نے ہمارے پیروں کے دائیں اور بائیں حصے میں گولیاں چلائیں۔ تقریباً 25 دنوں کی تربیت کے بعد ہمیں یوکرین کے ساتھ روسی سرحد پر لے جایا گیا۔"

کیجریوال کی رہائی کا جشن منانا عآپ کو پڑا مہنگا

آتش بازی کے لیے پولیس نے درج کی ایف آئی آر

نئی دہلی: 14/ستمبر (ایجنسی) جمعہ کے دن (13 ستمبر) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ سے ایک طویل عرصے بعد ضمانت ملی۔ ان کی تہاڑ جیل سے رہائی کے بعد بارش کے باوجود عام آدمی پارٹی (عآپ) کے لیڈران و کارکنان میں کافی جوش و خروش دیکھا گیا۔ اس موقع پر عآپ کے مداحوں نے 6 فلیگ اسٹاف کے آس پاس جم کر آتش بازی کی اور خوشیاں منائیں۔ لیکن اب اس معاملے میں عآپ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دراصل دہلی پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ آتش بازی معاملے میں بی جے پی نے بھی عآپ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ بی جے پی نے عآپ کے وزیر ماحولیات گوپال رائے سے سوال کیا تھا کہ کیا آتش بازی پر عائد پابندی ہٹالی جائے۔ دہلی بی جے پی نے یہ سوال اس لیے اٹھایا کیونکہ 4 دن پہلے دہلی کے وزیر ماحولیات نے آتش بازی کرنے پر پابندی عائد کردی تھی۔ اس معاملہ میں بی جے پی کے ترجمان پروین شنکر کپور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا تھا کہ "دیوالی کے پٹاخوں کو دہلی کی آلودگی کا ذمہ دار بتا کر پٹاخوں پر پابندی لگانے والے گوپال رائے بتائیں کہ یہ اروند کیجریوال کے چیلے چپاٹے پٹاخے کہاں سے لاکر چلا رہے ہیں؟ کیا عام آدمی پارٹی کے پٹاخوں سے آلودگی نہیں ہوتی۔" واضح رہے کہ دہلی آبکاری گھوٹالہ کے معاملہ میں جمعہ کو دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ سے ضمانت ملی تھی۔ جب جمعہ کی شام وہ تہاڑ سے باہر نکلے تھے تو عوام سے خطاب بھی کیا تھا، جس میں کہا تھا کہ وہ جیل میں جاکر مزید مضبوط ہو گئے ہیں اور اب ایک بار پھر پوری طاقت کے ساتھ عوام کے حق کی لڑائی لڑیں گے۔ جب کیجریوال یہ خطاب کر رہے تھے تو عآپ کارکنان بڑی تعداد میں نہ صرف تالیاں بجا رہے تھے، بلکہ جگہ جگہ پٹاخے بھی پھوڑ رہے تھے۔ اور اب اسی آتش بازی کی وجہ سے عآپ کے خلاف دہلی پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے۔

مڈڈے میل میں چھپکلی گرنے سے 47 بچے بیمار

رانچی: جھارکھنڈ کے ضلع دُمکا کے موہن پور گاؤں میں ایک اسکول کے مڈڈے میل میں چھپکلی ملنے سے 47 بچے بیمار ہو گئے۔ واقعہ پلس ٹو ہائی اسکول موہن پور کا ہے جہاں طلباء و طالبات کو مڈڈے میل دیا گیا تھا۔ کھانے میں چھپکلی گرنے سے وہ زہریلا ہو گیا، جس کے نتیجے میں بچوں کی طبیعت بگڑنے لگی۔ بچوں کو فوری طور پر ایمبولنس کے ذریعے اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق کھانے کے دوران کچھ بچوں کو الٹیاں اور بخار جیسی علامات محسوس ہوئیں۔ اس کے بعد اسکول انتظامیہ کو کھانے میں چھپکلی گرنے کا علم ہوا۔ بچ جانے والے کھانے کو فوراً تلف کر دیا گیا۔ متاثرہ بچوں میں پہلی سے آٹھویں جماعت تک کے طالب علم شامل ہیں۔ موہن پور گاؤں میں یہ خبر پھیلنے کے بعد والدین اور مقامی لوگوں میں تشویش پیدا ہوگئی۔ اسپتال میں زیر علاج بچوں کی حالت اب قابو میں ہے اور کچھ کو اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے، جبکہ چند بچوں کا علاج اب بھی جاری ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں جب مڈڈے میل میں ایسی خطرناک صورتحال پیدا ہوئی ہو، اس سے پہلے بھی مختلف علاقوں میں کھانے میں سانپ، چھپکلی، مینڈک وغیرہ پائے جانے کے واقعات سامنے آ چکے ہیں۔

مجھے ابھی پتہ چلا کہ گرم پانی اور ٹی بیگ سے بننے والی چائے کی قیمت 340 روپے ہے: پی چدمبرم

نئی دہلی: 14/ستمبر (ایجنسی) اکثر و بیشتر سوشل میڈیا پر صارفین کے ذریعہ اس بات کی چرچا ہوتی رہتی ہے کہ کھانے پینے کی وہ اشیاء جو ایئرپورٹ کے باہر مناسب قیمت پر دستیاب ہوتی ہیں، وہی چیزیں ایئرپورٹ پر کافی مہنگی ہوتی ہیں۔ اس سے عام لوگوں کو کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی کبھی مشہور و معروف ہستیاں بھی اس کے شکار ہو جاتے ہیں۔ کچھ ایسا ہی معاملہ کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم کے ساتھ پیش آیا ہے۔ دراصل کانگریس لیڈر پی چدمبرم نے کولکاتا ایئرپورٹ پر چائے کی مہنگی قیمت کے تعلق سے حیرانی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جانکاری شیئر کی ہے۔ اس پوسٹ میں بے جا قیمتوں کے متعلق ان کی ناراضگی صاف طور پر ظاہر ہو رہی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ "مجھے ابھی معلوم ہوا کہ گرم پانی اور ٹی بیگ سے بننے والی چائے کی قیمت کولکاتا ایئرپورٹ پر 340 روپئے ہے۔ ریسٹورنٹ کا نام 'دی کوفی بین اینڈ ٹی لیف' ہے۔" اس پوسٹ میں چدمبرم نے آگے لکھا ہے کہ "کچھ سال قبل مجھے پتہ چلا تھا کہ گرم پانی اور ٹی بیگ سے بننے والی چائے کی قیمت چنئی ایئرپورٹ پر 80 روپئے ہے۔ میں نے اس وقت بھی اس بارے میں ٹویٹ کیا تھا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) نے اس بارے میں نوٹس لیا تھا اور ضروری قدم اٹھایا تھا۔ ایسا لگتا ہے جیسے مغربی بنگال میں تمل ناڈو سے زیادہ مہنگائی ہے۔" پی چدمبرم کے اس پوسٹ کے بعد سوشل میڈیا پر طرح طرح کے دلچسپ تبصرے سامنے آ رہے ہیں۔ ایک سوشل میڈیا صارف نے لکھا ہے کہ "ٹی بیگ کی قیمت 10 روپئے، اے اے آئی کا منافعہ 10 روپئے اور باقی 320 روپئے الگ الگ اتھارٹیز کے پاس جا رہے ہیں۔" اسی طرح کے مزید کئی دلچسپ تبصرے سوشل میڈیا پر دیکھنے کو مل رہے ہیں۔

شملہ میں مسجد کے خلاف احتجاج

کوگری راج سنگھ کی تائید

نئی دہلی: 14/ستمبر (ایجنسی) مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے ہفتہ کے دن شملہ کے سنجولی علاقہ کی مسجد کے خلاف ہندو فرقہ کے پرزور احتجاج کی تائید کی۔ انہوں نے غیرقانونی تعمیرات کے خلاف متحد ہونے پر اکثریتی فرقہ کی تعریف کی۔ انہوں نے احتجاج کے شملہ ماڈل کی نہ صرف تائید کی بلکہ اسے ملک بھر میں دُہرانے کی وکالت کی۔ شملہ کے سنجولی علاقہ کی ایک مسجد کے غیرقانونی حصہ کو ڈھانے کے مطالبہ پر حال میں زبردست احتجاج ہوا تھا۔ گری راج سنگھ نے کہا کہ ہماچل پردیش کے ہندوؤں نے ملک کو متحد کر دیا۔ زمین پر غیرقانونی قبضہ کرنے والے وقف بورڈ کو اب للکارا گیا ہے۔ شملہ ماڈل نے ثابت کیا ہے کہ اگر ہندو متحد رہیں تو کوئی بھی ان کی زمین نہیں چھین سکتا۔ مرکزی وزیر نے آئی اے این ایس سے بات چیت میں اکثریتی فرقہ سے کہا کہ وہ شملہ ماڈل دُہرائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک میں 3 لاکھ غیرقانونی مساجد ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ غیرقانونی مساجد دہشت گردوں کے اڈے بن گئی ہیں۔

میرٹھ میں دردناک حادثہ، 50 سال قدیم سہ منزلہ مکان منہدم

ایک خاتون کی موت، 15 افراد اور درجنوں مویشی ملبہ میں دبے

میرٹھ: 14/ستمبر (ایجنسی) کئی دنوں سے مستقل ہو رہی بارش اتر پردیش کے میرٹھ میں ایک دردناک حادثہ کا سبب بن گئی۔ میرٹھ کے لوہیانگر علاقہ میں اس وقت سنگین حادثہ پیش آیا جب 50 سال قدیم سہ منزلہ مکان اچانک بھربھرا کر گر گیا۔ اس حادثہ کے بعد ایک ہی کنبہ کے تقریباً 15 افراد اور درجنوں مویشی ملبہ کے نیچے دب گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حادثہ کی خبر ملتے ہی اے ڈی جی سے لے کر ضلع کے تمام اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے۔ تقریباً پانچ گھنٹے چلی ریسکیو مہم کے بعد تک چند ایک لوگوں کو باہر نکالا جا سکا تھا جس میں سے ایک خاتون کی اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ دیر رات تک ریسکیو آپریشن جاری ہے اور موقع پر این ڈی آر ایف کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ذاکر کالونی گلی نمبر 7 میں 90 سالہ ضعیفہ نفو عرف نفیس کا 300 گز میں سہ منزلہ مکان ہے۔ یہ مکان تقریباً 50 سال قدیم ہے جس کے گراؤنڈ فلور پر نفو کے بیٹے ڈیری چلاتے ہیں۔ اوپر کی دو منزلوں پر نفو کے بیٹے ساجد اپنی بیوی صائمہ اور بیٹے نعیم اپنی بیوی علیشا و پانچ سالہ بیٹی رمشا رہتے ہیں۔ ان کے علاوہ ندیم اپنی بیوی فرحانہ کے علاوہ دو سالہ بیٹا حمزہ اور شاکر اپنی بیوی صاحبہ کے ساتھ رہتے ہیں۔ مجموعی طور پر تقریباً 15 لوگ یہاں رہائش پذیر ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ہفتہ کی شام تقریباً 4.30 بجے یہ مکان اچانک بھربھرا کر زمین دوز ہو گیا۔ تیز آواز کی وجہ سے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ حادثہ کے بعد موقع پر لوگوں کی بھیڑ لگ گئی اور چاروں طرف چیخ و پکار مچ گئی۔ جانکاری ملتے ہی تھانہ پولیس سے لے کر اے ڈی جی دھروکانت ٹھاکر، آئی جی نچکیتا جھا، کمشنر سیلوا کماری جے، ڈی ایم دیپک مینا اور ایس ایس پی وپن تاڈا سمیت کئی تھانوں کی فورس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے ملبہ کو ہٹانے کا کام شروع کیا۔ تنگ گلیوں کی وجہ سے جے سی بی اور ایمبولنس جائے وقوع تک نہیں پہنچ پایا۔ تقریباً پانچ گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد ملبہ میں دبی ساجد کی بیوی صائمہ اور نفو عرف نفیس کے ایک بچے کو باہر نکالا گیا۔ سبھی زخمیوں کو اسپتال کے لیے روانہ کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ملبہ میں نفو کا پورا کنبہ اور ڈیری میں پرورش پانے والے تقریباً 30 مویشی دبے ہوئے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن میں این ڈی آر ایف کی ٹیم بچاؤ کام میں مصروف ہے۔ حادثہ کے بعد لگاتار ہو رہی بارش ریسکیو آپریشن میں رخنہ انداز بن رہی ہے۔

ہریانہ اسمبلی انتخاب: 1561 امیدواروں نے پرچۂ نامزدگی داخل کیا

وزیر اعلیٰ نائب سینی کے خلاف 23 امیدوار ہوئے کھڑے!

چنڈی گڑھ: 14/ستمبر (ایجنسی) ہریانہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر پرچہ نامزدگی داخل کرنے کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ جو اعداد و شمار سامنے آ رہے ہیں اس کے مطابق اس انتخاب کے لیے مجموعی طور پر 1561 امیدوار میدان میں ہیں۔ یہ جانکاری جمعہ کے روز ہریانہ کے چیف الیکٹورل افسر پنکج اگروال نے دی۔ اس جانکاری میں بتایا گیا ہے کہ ریاست کی 90 اسمبلی سیٹوں میں سے بھیوانی اسمبلی سیٹ پر سب سے زیادہ 31 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے، جبکہ نانگل چودھری اسمبلی سیٹ پر سب سے کم 9 امیدوار قسمت آزمائی کر رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ہریانہ میں پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 12 ستمبر تھی، جبکہ 13 ستمبر کو پرچہ نامزدگی کی جانچ کی گئی۔ 16 ستمبر تک امیدوار اپنی نامزدگی کا پرچہ واپس لے سکتے ہیں۔ یعنی امیدواروں کی مجموعی تعداد جو اس وقت 1561 ہے، اس میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ 16 ستمبر کے بعد چیف الیکٹورل افسر کے ذریعہ پھر سے امیدواروں کی مجموعی تعداد جاری کی جائے گی۔ ابھی جو جانکاری دی گئی ہے اس کے مطابق وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کروکشیتر کی جس لاڈوا اسمبلی سیٹ سے انتخاب لڑ رہے ہیں، وہاں سینی سمیت 24 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ یعنی نائب سینی کو 23 امیدواروں سے مقابلہ کرنا ہوگا۔ جیند ضلع کی جولانا اسمبلی سیٹ سے 16 امیدواروں نے قسمت آزمائی کا فیصلہ کیا ہے اور یہ 'ہاٹ سیٹ' ثابت ہونے والی ہے کیونکہ یہاں سے کانگریس نے مشہور خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اس سیٹ پر عآپ نے کویتا دلال کو، جبکہ بی جے پی نے یوگیش بیراگی کو امیدوار مقرر کیا ہے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ دُشینت چوٹالہ کی سیٹ اُچانا کلاں پر ان کا مقابلہ کانگریس کے برجیندر سنگھ سے ہے جہاں مجموعی طور پر 30 امیدواروں نے پرچۂ نامزدگی داخل کیا ہے۔ اسی طرح کانگریس لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ بھوپندر سنگھ ہڈا روہتک کی گڑھی سانپلا-کلوئی سیٹ سے انتخاب لڑ رہے ہیں جہاں سے مجموعی طور پر 12 امیدوار میدان میں ہیں۔ بہر حال، 2014 اسمبلی انتخاب کی بات کی جائے تو اس وقت 1351 امیدواروں نے انتخاب لڑا تھا، جبکہ 2019 اسمبلی انتخاب میں یہ تعداد 1169 تھی۔ گزشتہ 10 سالوں سے ہریانہ میں بی جے پی برسر اقتدار ہے اور اس مرتبہ وہ ہیٹ ٹرک کی کوشش کر رہی ہے۔ حالانکہ بی جے پی کی کامیابی کے امکانات کو سیاسی تجزیہ نگار دھندلا بتا رہے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

بعنوان
جلسہ عام
سقوطِ حیدرآباد (ریاست دکن)
تاریخ کے آئینے میں
ڈاکٹر سید انعام الرحمٰن غیور صاحب
(آزاد جرنلسٹ، پرنٹ اینڈ میڈیا، حیدرآباد)
جناب فیض الباری صاحب
(صحافی حق میڈیا، دہلی)
بتاریخ 15 ستمبر 2024، بروز اتوار، صبح 10.30 بجے
بمقام انور گارڈن فنکشن ہال، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ
نوٹ
جلسۂ عام میں مضمون نویسی مقابلہ کے انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔
مسلمانانِ ناندیڑ سے شرکت کی پرخلوص گزارش کی جاتی ہے۔
خواتین کیلئے پردہ کا نظم رہے گا۔
منجانب: مسلم نمائندہ کونسل، ناندیڑ
MUSLIM NUMAINDA COUNCIL NANDED

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
15 Sep. 2024

یہ غافل ابھی آرام میں ہیں

مولانا کلیم صدیقی ...... آخر سزا کس جرم کی؟

عیسائی مشنریز کو کھلی چھوٹ ...... اسلام کی حقانیت سے خوفزدہ

رشیدالدین

رقیبوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں
کہ اکبرؔ نام لیتا ہے خدا کا اس زمانہ میں

اکبر الہ آبادی نے 19 ویں صدی میں شائد یہ شعر کہا تھا۔ اکبر الہ آبادی نے کن حالات میں یہ شعر کہا اور کس نے انہیں خدا کا نام لینے سے روکا یہ تحقیق طلب مسئلہ ہے لیکن ایک صدی گزر جانے کے بعد بھی شعر کی سچائی برقرار ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ شعر آج کے حالات پر لکھا گیا تھا۔ شائد انگریزوں نے اس دور میں اکبر الہ آبادی کو ستایا تھا لیکن آج بھی حالات وہی ہیں۔ فرقہ پرست طاقتیں خدا کے نام لیوا افراد کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ ایک مکمل صدی گزرنے کے باوجود یہ شعر آج کے حالات پر صادق آتا ہے۔ مساجد میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی سے نفرت کی مہم کا آغاز ہوا۔ پہلے اذان کی آواز کو مساجد تک محدود کردیا گیا، بعد میں اذان پر پابندی عائد کردی گئی۔ نماز کی ادائیگی کی ہر مقام پر اجازت تھی لیکن اب سڑکوں پر نماز کی صفیں بنانے پر روک لگادی گئی ہے۔ ریلوے اسٹیشنوں، ایرپورٹ، اسکولس، کالجس، پارکس اور دیگر عوامی مقامات پر نماز ادا کرنا قانونی جرم بن چکا ہے۔ نفرت اور تعصب کا یہی سلسلہ جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب اسلامی لباس زیب تن کرنے اور داڑھی اور ٹوپی بھی جرم شمار کی جائیں گی۔ حجاب پر تو کئی ریاستوں میں پہلے ہی امتناع عائد ہوچکا ہے۔ لکھنو کی خصوصی عدالت نے ممتاز عالم دین مولانا کلیم صدیقی اور ان کے 11 ساتھیوں کو عمر قید کی سزا سنائی جبکہ 4 دیگر کو 10 سال قید اور فی کس 2 لاکھ روپئے جرمانہ عائد کیا گیا۔ مولانا کلیم صدیقی اور ان کے ساتھیوں کو آخر کس جرم کی سزا دی گئی۔ اتر پردیش کی اے ٹی ایس نے جون 2021 میں مولانا کے خلاف تبدیلی مذہب کا مقدمہ درج کرتے ہوئے ستمبر میں گرفتاری عمل میں لائی تھی۔ طویل عرصہ تک جیل کی صعوبتوں کو برداشت کرنے کے بعد ضمانت پر رہائی عمل میں آئی لیکن خصوصی عدالت نے ''غیر قانونی'' تبدیلی مذہب کے لئے قصوروار قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا دی۔ مولانا اور ان کے ساتھی جب غیر قانونی تبدیلی مذہب کے قصوروار ہیں تو پھر قانونی تبدیلی مذہب کیا ہے؟ عدالت کو اس کی وضاحت کرنی چاہئے۔ عیسائیوں کی جانب سے کنورشن (دھرم پریورتن) اور ہندو تنظیموں کی جانب سے گھر واپسی مہم شائد پولیس اور عدلیہ کی نظر میں ''قانونی تبدیلی مذہب'' ہے۔ مولانا کلیم صدیقی اور ان کے ساتھیوں پر تبدیلی مذہب ریاکٹ چلانے کا الزام عائد کرنا خود غیر دستوری ہے۔

پہلی بات تو یہ کہ مولانا نے تبدیلی مذہب کی کوئی مہم نہیں چلائی اور اگر کوئی شخص ان کے کردار اور اسلامی تعلیمات سے متاثر ہوکر اسلام کی آغوش میں آتا ہے تو اس میں مولانا کا کیا قصور ہے۔ اسلام میں جبری تبدیلی مذہب کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ تاریخ اسلام شاہد ہے کہ اسلام تلوار کے زور پر نہیں بلکہ اخلاق اور کردار کی بنیاد پر پھیلا ہے۔ اگر کوئی اسلامی تعلیمات سے متاثر ہوکر حلقہ بگوش اسلام ہوتا ہے تو مخالفین کے سینہ پر سانپ لوٹنے لگتے ہیں۔ وہ اس لئے کہ اسلام کی حقانیت کے اظہار کے لئے کسی دباؤ یا لالچ کی ضرورت نہیں ہے۔ مولانا کلیم صدیقی کے درس اور ان کے کردار سے متاثر ہوکر لوگ اسلام کے دامن میں پناہ لے رہے ہیں۔ یہی چیز سنگھ پریوار کو کھٹک رہی ہے۔ جس دستور کی رو سے عدلیہ کا نظام قائم ہے، اسی دستور نے ہر شہری کو تبدیلی مذہب کا حق دیا ہے۔ دستور کے تحت ہر شہری کو اپنی پسند کے مذہب کو اختیار کرنے، اس پر عمل کرنے حتیٰ کہ اس کی تبلیغ کرنے کی آزادی ہے۔ جب دستور میں آزادی اور حق دیا گیا ہو تو پھر مولانا کلیم صدیقی کے خلاف مقدمہ کا کیا جواز ہے؟ مولانا اور ان کے ساتھیوں نے کسی کو جبراً تبدیلی مذہب کیلئے راضی نہیں کیا۔ تبدیلی مذہب کے نام پر صرف مسلمان ہی نشانہ کیوں؟ کرسچین مشنریز کی کنورشن مہم پر حکومت اور سنگھ پریوار خاموش کیوں ہے؟ شمال مشرقی ریاستوں کے علاوہ کیرالا، اڈیشہ، ٹاملناڈو اور دیگر ریاستوں میں کرسچین مشنریز منظم انداز میں دھرم پریورتن میں مصروف ہیں۔ وہ دلتوں اور کمزور طبقات کے ساتھ ساتھ غریب مسلمانوں کو بھی دولت کا لالچ دے کر فلاحی کاموں کی آڑ میں عیسائیت قبول کرنے پر مجبور کررہے ہیں۔ مشنریز کا کام کھلے عام جاری ہے لیکن فرقہ پرستوں اور سنگھ پریوار کو شائد دکھائی نہیں دیتا۔ جب کرسچین مشنریز کیلئے دستوری تحفظ حاصل ہے تو مسلمانوں کے خلاف مقدمہ کس بات کا اور کونسے دستور اور قانون کے تحت ہے۔ ایک بھی شخص نے مولانا کلیم صدیقی پر جبری تبدیلی کا الزام عائد نہیں کیا۔ کرسچین مشنریز کے خلاف کارروائی سے اس لئے بھی ڈرتے ہیں کہ کہیں امریکہ، برطانیہ اور یوروپی یونین ناراض نہ ہوجائیں۔ مشنریز کو بیرونی امداد بھی مختلف ممالک سے حاصل ہوتی ہے لیکن حکومت میں طاقت نہیں کہ وہ امداد اور پریورتن کو روک سکے۔ آر ایس ایس اور وشوا ہندو پریشد کی جانب سے دیہاتوں میں مسلم خاندانوں کو ہندو دھرم میں شامل کرنے ''گھر واپسی'' کے نام پر جو مہم چلائی جاتی ہے، آخر وہ کس قانون اور دستور کے تحت ہے۔ کیا دستور صرف مشنریز اور ہندوتوا تنظیموں کیلئے ہے؟ کیا مسلمان ملک کے شہری نہیں کہ دستور کے حقوق انہیں حاصل ہوں؟ بی جے پی، آر ایس ایس اور سنگھ پریوار کو دراصل اسلام سے خطرہ محسوس ہورہا ہے۔ ہندوستان میں جس تیزی سے اسلام کے دامن میں لوگ پناہ لے رہے ہیں، وہ سنگھ پریوار کے نزدیک خطرہ کی گھنٹی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ کو روکنے کیلئے طرح طرح کے ہتھکنڈے استعمال کئے جارہے ہیں۔ مولانا کلیم صدیقی اور ان کے ساتھی تو محض ایک بہانہ ہے اور اصلی نشانہ تو وہ مذہبی ادارے اور جماعتیں ہیں جو دین کی دعوت اور تبلیغ کے کام میں مصروف ہیں۔ علماء اور اکابرین کے حوصلوں کو پست کرنے کے لئے مولانا کلیم صدیقی کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ویسے بھی ماہرین قانون کے مطابق ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں اے ٹی ایس کی خصوصی عدالت کا فیصلہ ٹک نہیں پائے گا۔ مولانا کلیم صدیقی کو جب لکھنو کی جیل میں رکھا گیا تھا، اس وقت جیل میں موجود ہر قیدی ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔ قیدیوں کی خواہش تھی کہ مولانا مزید کچھ دن ان کے ساتھ رہیں تاکہ وہ برائیوں اور گناہوں سے توبہ کرسکیں۔ اب جبکہ مولانا دوبارہ جیل پہنچ چکے ہیں تو ہوسکتا ہے کہ قیدیوں میں بھی اسلام کی طرف رغبت میں اضافہ ہوگا۔ ملک میں ہندوتوا ایجنڈہ پر عمل آوری میں شدت پیدا ہوچکی ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں اکثریت سے محرومی کے بعد آر ایس ایس کو ہندو راشٹر کے قیام کا مقصد پورا ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ لہذا مختلف ریاستوں میں مسلمانوں اور مساجد کو نشانہ بنانے کا آغاز ہوچکا ہے۔ کانگریس زیر اقتدار ہماچل پردیش میں مسجد کو غیر قانونی قرار دے کر انہدام کی کوشش کی جارہی ہے۔ جارحانہ فرقہ پرست عناصر شملہ کی مسجد کو بابری مسجد کی طرح شہید کرنے کے در پر ہیں۔ مقامی مسلمانوں اور مسجد کمیٹی نے شعور کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسجد کے غیر قانونی طور پر تعمیر کردہ حصوں کو منہدم کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے فرقہ پرستوں کی سازش کو ناکام بنادیا ہے۔ اب جبکہ مسجد کمیٹی نے خود بعض حصوں کو منہدم کرنے کی پیشکش کی ہے، لہذا ہندوتوا طاقتوں کے نزدیک یہ مسئلہ باقی نہیں رہا۔ کرناٹک، مہاراشٹرا اور تلنگانہ میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دیتے ہوئے ماحول بگاڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ تہواروں کے موقع پر جلوس کے ذریعہ فرقہ وارانہ کشیدگی اور فساد برپا کرنے کی کوشش کی گئی۔ کرناٹک اور مہاراشٹرا کے حالات ہر کسی پر عیاں ہیں۔ کرناٹک میں کانگریس برسر اقتدار ہے، لہذا سنگھ پریوار آئندہ اقتدار کے نشانہ کے تحت صورتحال بگاڑنے کی کوشش کررہا ہے۔ مہاراشٹرا میں اسمبلی انتخابات قریب ہیں، لہذا ہندو ووٹ بینک مستحکم کرنے کیلئے فسادات کا سہارا لیا گیا۔ تلنگانہ کے وہ اضلاع جہاں بی جے پی نے لوک سبھا چناؤ میں کامیابی حاصل کی، وہاں پر مسلمانوں کی املاک اور عبادتگاہوں پر حملہ کے واقعات پیش آئے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ملک میں جارحانہ فرقہ پرست طاقتیں جس شدت کے ساتھ سر ابھار رہی ہیں، ملک کی سیکولر طاقتیں اتنی ہی شدت کے ساتھ مقابلہ کرنے اور سرکوبی میں ناکام ہیں۔ حالیہ لوک سبھا چناؤ میں مسلمانوں نے انڈیا الائنس میں شامل پارٹیوں کی کھل کر تائید کی تھی جس کے نتیجہ میں بی جے پی لوک سبھا میں اکثریت سے محروم ہوگئی۔ سیکولر طاقتوں کو تائید کا مسلمانوں سے بدلہ لیا جارہا ہے۔ ان حالات میں جب تک مسلمان خود بیدار نہ ہوں، اس وقت تک کوئی پارٹی یا شخصیت ان کی مدد نہیں کرسکتی۔ بقول شاعر

آ گیا روز قیامت نہ جگے میرے نصیب
جاگ اٹھے مردے یہ غافل ابھی آرام میں ہیں

جلوس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرکت کے آداب واحتیاط

از قلم: مولانا محمد یوسف رضا قادری مدنی
(جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء نئی دہلی
خادم تنظیم علماء اہلسنت بھیونڈی)

زمانہ رسالت سے آج تک مسلمانوں کا جو طرہ امتیاز رہا ہے وہ ہے اپنے نبی سے ٹوٹ کر محبت کرنا۔ اگر کوئی اپنے آپ کو مسلمان کہے مگر اس کا دل حب نبی سے خالی ہو تو اس کا شمار منافقین میں تو ہوسکتا ہے مومنین میں نہیں گروہ صحابہ میں ایک فرد بھی آپ کو ایسا نہیں ملے گا جو نبی سے ٹوٹ کر محبت نہ کرتا ہو اس مقدس دور میں جو اس وصف محبت سے خالی رہا اس کی کلمہ گوئی کے باوجود اسے گروہ منافقین کا فرد قرار دیا گیا دراصل ہمیں تعلیم ہی یہی دی گئی ہے۔ لایومن احدکم حتی اکون احب من والدہ وولدہ والناس اجمعین تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے باپ سے زیادہ اپنی اولاد سے زیادہ اور تمام لوگوں سے زیادہ مجھ سے محبت نہ کرے یہ ہے وہ شرط جس کی تکمیل کے بغیر مومن ہونے کا کوئی تصور نہیں کیا جاسکتا نبی سے مومنین کی محبت اس قدر شدید ہوتی ہے کہ دنیا اس کی کیفیت کو سمجھنے سے قاصر ہے اور اسی لئے وہ اعتراض کرتی ہے کہ نبی کے گستاخ کی سزا موت کیوں ہے ان کو کیا معلوم کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں ایک ایسے محبوب ہیں جن سے بن دیکھے لوگ محبت کرتے ہیں اور یہ مقدس سلسلہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کے محبین کی تعداد اس طویل عرصے میں اربوں کھربوں ہوچکی ہے اور قیامت تک نہ معلوم کتنے لوگ اس محبوب کی زلف گرہ گیر کے اسیر ہونگے ہر دور ہر عصر ان کے جاں نثاروں سے مملو رہا ہے ہماری اپنے نبی سے محبت اتنی شدید ہے کہ ان کے نعل پاک کے تسمے کی بھی کوئی توہین کردے تو یہ ناقابل معافی جرم ہے۔ اللہ ہماری اس محبت کو سلامت رکھے کہ ہماری ساری عظمتیں اسی محبت سے وابستہ ہیں جب بھی جس دور میں بھی مسلمانوں کا رشتہ اپنے نبی سے کمزور پڑا ہے اس کے نتیجے میں ذلت رسوائی ناکامی نامرادی ہمارا مقدر بن گئی اسپین کی مثال اس کی کھلی شہادت ہے آج کہ اس دور میں بھی مسلمان عملی اعتبار سے چاہے کتنے ہی گئے گزرے ہوں مگر نبی کی عظمت پر جان دینے کا جذبہ ان کے اندر موجود ہے اور وہ سب کچھ برداشت کرلیتے ہیں مگر نبی کی عظمت پر حرف آئے یہ برداشت نہیں کرتے۔ جلوس میلاد النبی بھی اسی عظمت نبی کی ایک عملی مثال ہے جس کے ذریعے ہم عشق رسول کا اظہار کرتے ہیں اور نبی کی تعظیم وتوقیر کرتے ہیں اس کے لئے کبھی بھی جلوس نکالا جاسکتا تھا مگر اس کے لئے اس دن کا انتخاب کیا گیا جو رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن ہے اسی دن کے صدقے میں ہمیں قران ملا ایمان ملا، رحمن ملا، دستور حیات ملا، قانون زندگی ملا، تہذیب ملی، اس سے زیادہ عظیم دن ہمارے لئے کوئی نہیں ہوسکتا اس لئے عظمت رسالت کے اظہار کے لئے اس دن جلوس نکالنا مسلمانوں کا قابل تحسین اقدام ہے اب عید میلاد النبی کے موقع پر جلوس کا یہ سلسلہ برصغیر تک محدود نہ رہا بلکہ عرب وعجم کے بے شمار ممالک میں تک پھیل گیا نہ صرف جلوس بلکہ میلاد کی محفلیں بھی کثرت سے ہورہی ہیں آپ یوٹیوب پر سرچ کیجیئے مولدان مدینہ in Madinamawlid مولدان جدہ، مولدان ترکی، مولدان کویت، مولدان دبئی، مولدان یمن، مولدان چیچینیا، مولدان مورکو، مولدان ملیشیا مولدان انڈونیشیا، مولدان لندن، مولدان فرانس تو آپ کو ہر ملک میں ہونے والی محافل نہ صرف محافل میلاد بلکہ جلوس بھی سرچ کریں تو آپ کو مل جائے گا اور آپ کو اندازہ ہوجائے گا کہ ولادت نبوی کا جشن عالمی طور پر کتنے شاندار طریقے سے منایا جارہا ہے کئی عرب ملکوں میں اب ۱۲ ربیع الاول کو حکومتی سطح پر تعطیل کا اعلان ہوتا ہے ہندوستان میں جلوس میلاد کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ دوسری قومیں مختلف مواقع سے جلوس نکال کر اہنی تعداد وقوت کا مظاہرہ کرتی ہیں اور دکھاتی ہیں کہ اس شہر میں ہماری افرادی قوت کتنی ہے جسے دیکھ کر دوسری قوموں پر ایک رعب اور خوف طاری ہوتا ہے جلوس میلاد کے ذریعے ہمیں بھی ہر شہر میں اپنی تعداد وقوت کا مظاہرہ کرتے رہنا چاہیئے تاکہ دوسری قوموں پر بھی خوف طاری رہے اور وہ دیکھ لیں کہ شہر میں مسلمان کتنی بڑی تعداد میں ہیں اور پھر وہ مسلمانوں کے خلاف کوئی فتنہ وفساد کا منصوبہ نہ بناسکیں اور ہمیں خود بھی اپنی تعداد دیکھ کر ایک حوصلہ ملتا ہے کہ ہم کس شہر میں کتنی تعداد میں ہیں خاص طور پر گذشتہ کچھ سالوں میں ملک کے ماحول میں جو تشویشناک تبدیلی آئی ہے اسے دیکھتے ہوئے جلوس میلاد النبی کے اہمیت وافادیت اور بڑھ جاتی ہے مگر اسی کے ساتھ ہمیں ہوشیار رہنے کی بھی ضرورت ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ شرپسند عناصر ہمارا جلوس خراب کرنے کے لئے کوئی شرارت کردیں اور پوری قوم تکلیف میں آجائے اس لئے ہر جگہ جلوس نکالنے والوں کو ہر پہلو سے تیاری کرنی چاہیئے بغیر پولس پرمیشن کے ہرگز جلوس نہ نکالیں۔ جلوس انتہائی مہذب اور سنجیدہ طریقے سے نکالیں نعرے بھی سنجیدہ ہوں اور خالص عظمت رسالت والے نعرے ہوں کوئی ایسا نعرہ ہرگز ہرگز نہ لگائیں جس سے ملک کے دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی دل آزاری ہو کہ یہ اسلامی نقطہ نظر سے بھی غلط ہیں اور اس طرح سے فتنہ وفساد کا قوی اندیشہ ہے جلوس کے ذریعے ہمیں اسلامی تہذیب کا مظاہرہ کرنا چاہیئے یاد رہے قران وہ کتاب ہے جس نے مسلمانوں کو سڑک پر چلنے کے بھی آداب دکھائے ہیں فرمایا گیا وعباد الرحمن الذین یمشون علی الارض هونا۔ یعنی رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر پروقار انداز میں چلتے ہیں جب ہم تنہاء سڑک پر چل رہے ہوں تو وقار کے ساتھ چلنے کی تعلیم دی گئی ہے تو جب پوری قوم اجتماعی طور پر چل رہی ہو جلوس کی شکل میں تو کس قدر سنجیدگی متانت اور وقار لازمی ہوگا خاص طور پر اب جب کہ میڈیا کی آنکھیں بھی آپ پر جمی ہیں اور آپ کی ایک ایک نقل وحرکت دنیا کو دکھائی جاتی ہے اس لئے دنیا کو کوئی غلط میسیج نہ جائے یہ آپ کی ذمہ داری ہے۔ جن علاقوں میں شرپسند عناصر ہیں ان علاقوں میں جلوس نکالنے سے پہلے بہت تدبر سے کام لیا جائے اس وقت ملک میں کئی ہندو تنظیمیں کھل کر چیلینج کررہی ہیں اور مسلمانوں کو مارنے کاٹنے کی بات کررہی ہیں جلوس میں ہر فرد باوضو رہے اور درود وسلام کی کثرت کرتا رہے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا ان شاء اللہ کہ سب کی حفاظت ہوتی رہے گی اس لئے کہ جب ہم نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پر دورد پڑھنا شروع کرتے ہیں تو ہم پر اللہ کی طرف سے سلامتی نازل ہونا شروع ہوجاتی ہے اس طرح پورے جلوس پر اللہ کی سلامتی اترتی رہے گی اور جلوس بخیر وعافیت اختتام کو پہونچے گا ڈھول باجہ میوزک ناچ گانا ڈی جے یہ سب اسلام میں حرام وناجائز ہیں جلوس میں اس کا استعمال ہرگز ہرگز نہ کریں جلوس نکالنے والی کمیٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان تمام چیزوں کے لانے پر پابندی لگادیں اور جولائے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے بعض نادان نوجوان یہ غلط حرکتیں کرتے ہیں ان کو نرمی سے سمجھایا جائے الحمد للہ بھیونڈی میں ہم نے شروع سے اس کا بہت اہتمام کیا اور بھیونڈی کا ہمارا جلوس بالکل شرعی طور پر نکلتا ہے ہمارے کنٹرول کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ٹرک کا پرمیشن نہیں ہوتا تمام افراد پیدل ہوتے ہیں اور باجہ گاجہ ڈی جے وغیرہ کی بلا وہاں زیادہ ہے جہاں نوجوانوں کو ٹرک لانے کی اجازت دی جاتی ہے اللہ تعالی سے دعا ہے کہ عید میلاد النبی کا تہوار امن وامان خیر وعافیت کے ساتھ گزر جائے اور ملک میں نکلنے والے تمام جلوس بھی خیر وعافیت کے ساتھ نکلیں اور ہر حادثے سے اللہ حفاظت فرمائے بھیونڈی میں جلوس 18 ستمبر بروز بدھ رضا اکیڈمی شاخ بھیونڈی کے زیر اہتمام نکلے گا۔ ان شاء اللہ باذنہ تعالیٰ

پولس ایکشن کے نام پر ہوئی اجتماعی غنڈہ گردی میں لاکھوں مسلمان شہید اور لاکھوں برباد ہوگئے

محمد ضیاءالدین (پربھنی) 9822651193

سقوط حیدرآباد دکن کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش خونیں باب ہے اس قیامت صغرا کی عینی شاہد اور اس سے متاثرہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس دنیا سے رخصت ہوگئی ہے جو لوگ اس سانحہ کے موقع پر کمسن تھے وہ بھی آج اپنے ہوش وحواس میں نہیں ہیں کہ اس خونیں سانحے کو آج ۷۵ سال ہورہے ہیں لیکن جو لوگ اس ستم کے شکار ہوئے تاعمر اس کو بھلا نہ سکی اور بھلا بھی نہیں سکتی تھی کہ اس سانحہ نے ان کی زندگی کو جہنم بنادیا تھا آج کی نسل موجودہ حالات کے جبر سے صرف اتنا اندازہ لگا سکتی ہے آج ان پر جو بیت رہی ہے ان کے اجداد نے اس سے کئی گنا زیادہ ستم سہا ہے جب بھی ۱۷ ستمبر آتا ہے تو نہ چاہتے ہوئے بھی ہاتھ قلم کی طرف بڑھ جاتا ان مظلومین کی تعزیت کے لیے جن کا گناہ صرف یہ تھا کہ وہ مسلمان تھے پولس ایکشن کا یہ وہ سانحہ جس نے دکن کی مسلمانوں کی کئی نسلوں کو تباہ وبرباد کردیا یہ وہ سانحہ جس میں دکن کے تین لاکھ سے زیادہ مسلمان شہید ہوگئے ہزاروں مسلمان زخمی ہوئے بے شمار خواتین اپنی آبرو سے محروم ہوگئیں اور بے شمار خواتین نے اپنی آبرو بچانے کے لیے کنوں میں کود کر اپنی جان دے دی اور ان کے پیارے ان کی اس بے بسی کی موت کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے پر مجبور تھے ایکطرف ان کے جگر کے ٹکڑوں کی جان تھی دوسری طرف ان کی آبرو اور انھوں نے جان کے بدلے آبرو بچانے کا فیصلہ کرلیا ان میں وہ بے شمار کلیاں تھیں جو ابھی پھول بھی نہ بن پائی تھیں تاریخ کا یہ بدترین سانحہ جس کے مظلومین ومقتولین آج تک بھی انصاف سے محروم ہیں وہ قیامت خیز دور جب ہزار ہا مسلمان اپنی بستیوں میں غیر محفوظ ہوگئے یا کردیے گئے یہ وہ لوگ تھے جن کے کھیت کھلیان تھے جن کی تجارت تھی جن کے مویشی تھے جن کا اپنی بستی میں ایک رتبہ تھا لیکن جب پولس ایکشن کے نام پر تباہی آئی تو چشم زدن میں ان ساری چیزوں سے محروم ہوگئے انڈین ملٹری اور ان کے ساتھ مقامی غنڈے ان پر قہر بن کر ٹوٹے بے شمار لوگ رات کے اندھیرے میں اپنے افراد خاندان کے ساتھ محفوظ پناہ گاہوں کی سمت چلے ان میں بچے بھی تھے بوڑھے بھی تھے خواتین بھی اور لڑکیاں بھی یہ لوگ رات رات بھر چلتے اور دن نکلتے جنگلوں میں ویرانوں میں چھپ جاتے اور ان سب کی تگ ودو یہ تھی کہ وہ ان شر پسند شیطانوں سے پناہ حاصل کریں لوگ اپنے بھرے پرے گھر چھوڑ کر چلے گئے اور دوسرے روز لوگوں نے ان کا ساز وسامان لوٹ لیا ان کے مکانات پر قبضہ کرلیا ان کی زمینات پر قابض ہوگئے جو بد نصیب بھاگ نہیں سکے ان کو اپنے پیاروں کے سامنے قتل کردیا گیا ان کی نظرون کے سامنے ان کی گھروں کی خواتین کی آبروریزی کی گئی میدانوں میں مسلم نوجوانون کو کھڑا کر کے گولیوں سے بھون دیا گیا بربریت کا مظاہرہ کرنے والے یہ وہ بے شرم لوگ تھے جو آج مسلمانوں کو دہشت گرد کہتے ہیں اس سانحہ نے ان لوگوں کو جو دینے والے تھے لینے والوں کی صف میں کھڑا کردیا وہ جنھوں نے کبھی محنت مزدوری نہی کی تھی وہ مزدوری کرنے پر مجبور ہوگئے بے شمار بچے جن کی عمر پڑھنے کی تھی تعلیم سے محروم رہ کر ضایع ہوگے اور اس کے نتیجے میں ایک نسل برباد ہوگئی اس سانحہ کے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے مسلمان مراٹھواڑہ کے اضلاع عثمان آباد لاتور بیڑ اور ناندیڑ کے مسلمان تھے جب اس سانحہ کو پچاس سال بیتے تب سے مراٹھواڑہ کے فرقہ پرست برہمنوں نے مکتی سنگرام کا شوشہ چھوڑ کر مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا اور اسے یوم نجات کے طور پر منایا جاتا ہے اس روز مرٹھوڑہ میں عام تعطیل ہوتی ہے اور پرچم کشائی کے علاوہ بڑے پیمانے پر مسخ شدہ تاریخ اور من گھڑت قصے سنا کر مسلمانوں کے خلاف نفرت کی فضاء

کیا تاریخ پھر خود کو دہرائے گی؟؟

پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے شرمناک اور افسوس ناک بات یہ ہے کہ یہ سب سرکاری سطح پر ہوتا ہے اور ملازمت پیشہ مسلمانوں کو دل پر پتھر رکھ کر اس جھوٹے پرپیگنڈے کو سہنا پڑتا ہے پولس ایکشن کے نام پر جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلانے میں میں مراٹھواڑہ کا برہمن طبقہ پیش پیش ہے جب کہ یہی وہ برہمن طبقہ تھا جو نظام کی حکومت کی مشنری کا اہم حصہ تھا اور نظام کی وفاداری کا دم بھرتا تھا آج جب کہ وقت بدلا ہے تو وہی طبقہ نظام کو ظالم وجابر کے نام سے یاد کر کے بدنام کررہا ہے اور مکتی سنگرام کے نام پر شرانگیزی کرتا ہے اس سال اس سانحہ کو یہ لوگ مکتی سنگرام کے ڈائمنڈ جوبلی یا امرت مہوتسو کے طور پر منائیں گے اور جم کر شرانگیزی اور فتنہ انگیزی کی جائے گی کیوں کہ یہ سال مہاراشٹر کے الیکشن کا سال ہے اور پارلمنٹ الیکشن میں مسلمانوں نے دیے ہوئے زخم وہ ابھی تک چاٹ رہے ہیں اور پارلیمنٹ کے نتائج کے بعد ہی سے مہاراشٹر میں شرانگیزی اور فتنہ انگیزی کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے مکتی سنگرام ایک ایسا موقع ہے جس کے بہانے ان کے بے لگام اور شرپسند عناصر کی جانب سے مہاراشٹر بالخصوص مراٹھواڑہ میں بڑے پیمانے پر شرانگیزی کے واقعات کے خدشات ہیں کیوں کہ یہی ایک چیز ہے جو ان کو اقتدار کے حصول کے لیے فایدہ مند اور اتنی ہی آسان لگتی ہے اسی دوران مہاراشٹر میں گنپتی کا تہوار جاری ہے اور اسی روز گنیش وسرجن کے جلوس بھی نکلیں گے اور اس سے ایک روز قبل عید میلاد النبی ہے مہاراشٹر کے مسلمانوں نے ان حالات کے پیش نظر ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے میلاد النبی ۱۸ ستمبر کو اور کہیں اس کے بعد بھی منانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شرانگیزی کو ٹالا جاسکے لیکن مسلمانوں کی اس خیر سگالی یا مصلحت کو یہ فرقہ پرست مسلمانوں کی پسپائی سمجھتے ہیں خیر پولس ایکشن کی تباہی کی تفصیلات کی رپورٹ تیار کرنے کے لیے پنڈت سندرلال کی قیادت میں ایک کمیٹی بنام سندرلال کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس کے ایک رکن قاضی عبدالغفار بھی تھے اس کمیٹی کی پیش کردہ رپورٹ اتنی ہولناک تھی کہ نہرو سرکار اسے عام نہ کرسکی کیوں کہ یہ اگر یہ رپورٹ عام ہوتی تو بھارت دنیا میں منہ دکھانے کے لائق نہ رہتا اور ہمارے سیکولر اور اہنسا وادی ہونے کی پول کھل جاتی لگتا ہے کہ آج ملک پھر اسی راستے پر جارہا ہے گزشتہ کئی مہینوں سے منی پور کم وبیش ان ہی حالات کا شکار ہے جہاں کے باسی اپنے پڑوسیوں کے ظلم کا شکار ہیں جو سرکاری سرپرستی میں ان پر مظالم ڈھا رہے ہیں پولس ایکشن میں خوں ریزی کرنے والے فوج کی پشت پناہی پر مظالم ڈھا رہے تھے آج پولس اور حکومت کی پشت پناہی انھیں حاصل ہے جس کے بل پر مسلمانوں کی ماب لنچنگ کی جارہی ہے بے خطر مساجد پر حملے کیے جارہے ہیں مساجد کے سامنے شرانگیزی کی جارہی ہے فرقہ پرست سیاسی و مذہبی لوگ مسلمانوں کے دین ایمان عقاید ہی نہیں بلکہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں دریدہ دہنی وگستاخیاں کررہے ہیں تاکہ مسلمان مشتعل ہوکر راستوں پر آئے اور فرقہ پرست پولس کی پشت پناہی سے ان کی جان ومال پر حملے کریں اور حکومتیں الٹ ان ہی کو قصوروار قراردے کر ان کے گھروں پر بلڈوزر چلائے جس کے مناظر ہم یوپی مدھیہ پردیش ہریانہ اور چھتیس گڑھ میں دیکھ رہے ہیں اور نہایت افسوس کی بات ہے کہ اس ظلم کے خلاف ہم کچھ کرنے سے بھی قاصر ہیں مسلمانوں کے حق میں اور مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو جیلوں میں بند کردیا جارہا ہے ان کے مکانوں کو بلڈوزر سے تہس نہس کیا جارہا ہے اور یہ سب اس لیے کہ آج اقتدار ان کے ہاتھ میں ہے جب سے فاشسٹ طاقتیں اقتدار میں آئی ہیں مسلسل اس ملک میں بے چینی کا ماحول بنائے رکھنا چاہتی ہیں اور اس کی آڑ میں وہ اپنے مذموم مفادات کی تکمیل میں مصروف ہے آئے دن نت نئی فتنہ انگیزی اور دل آزاری اور مسلمانوں کے عقاید سے متصادم قوانین بنائے جارہے ہیں اور کوشش کی جارہی ہے اس ملک کے غیر مسلموں کو مسلمانوں کیے خلاف کھڑا کیا جاے پچھلے الیکشن میں این آرسی کا شوشہ چھوڑ کر غیر مسلموں کو یہ باور کرانے کی کوشش کی گئی تھی کہ مسلمانوں کو غیر ملکی قرار دے کر ان کو ملک بدر کیا جاے گا اور ان کی زمین جایداد غیر مسلموں میں بانٹ دی جاے گی اور اس کا ان کو فایدہ ہوا کہ غیر مسلموں کی بڑی تعداد میں اسی لالچ میں ان کو ووٹ دے کرانھیں اقتدار کی کرسی پر بٹھایا اس فارمولے سے ان کو یہ راستہ آسان لگ رہا ہے کہ مسلمانوں کی زمین جایداد پر قبضے کا لالچ دے کر ہندو ووٹرس کو مسلمانوں کے خلاف ورغلایا جاسکتا ہے اور اس کے سیاسی فایدے اٹھائے جاسکتے ہیں اور اسی کے پیش نظر آج کل زیر بحث متنازعہ وقف امینڈ منٹ بل لایا گیا ہے اور اس کی آڑ میں ہندوؤں میں یہ پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ یہ ساری وقف جایدادیں ہندوؤں ہی کی تھیں اور اس بل کے ذریعہ یہ مسلمانوں سے چھین کر واپس غریب ہندوؤں میں بانٹ دی جاے گی اور یوں انھیں مسلمانوں کی جایداون کو چھیننے کے لیے اکسایا جارہا ہے گویا پھر ایک بار تاریخ خود کو دہرانے والی ہے اور پھر ایک بار پولس ایکشن کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے جب فوج کی پشت پناہی سے مسلمانوں کی جایدادیوں پر فرقہ پرست ہندوؤں نے غاصبانہ قبضے کیے تھے موجودہ حالات چیخ چیخ کر کہہ رہے ہیں کہ ہمارا ملک پھر اسی راستے پر جارہاے اور اس کی داد فریاد کا کوئی مقام بھی نہیں بچا ہے دستور اور دستوری تیقنات کو دھڑلے سے پیروں تلے روندا جارہا ہے انصاف کرنے والے اداروں سے اب انصاف کی توقع کم سے کم ہوتی جارہی ہے حکومتیں ہوں یا انتظامیہ ہر جگہ فاشسٹ اور اقلیت دشمنوں کا قبضہ ہے اور یہ سب ہماری تباہی کے در پے ہیں دوسری طرف ہمارا حال بھی کچھ صحیح نہیں ہے ہم نے نہ صرف پولس ایکشن کی تباہی کو بھگتا ہے بلکہ اس کے بعد بھی وقتاً فوقتاً ہم کم وبیش ایسی ہی تباہی کی وارداتیں فرقہ وارانہ فسادات کے ذریعہ ہوتی رہیں لیکن ہم نے کبھی بھی اس اہم موضوع کو اپنی فکر کا مرکز نہیں بنایا اب اسے ہماری بے حسی کہا جاے یا غفلت یا خواہش خودکشی کے کہ ہمیں اپنی تباہی کے خلاف سوچنے اور کوئی لائحہ عمل بنانے کی بھی توفیق نہیں ہوتی آج کے اس انتہائی پرآشوب دور میں جب کہ ملت کی مخلصانہ رہنمائی کی سخت ضرورت ہے ہم بھانت بھانت کی بولیوں میں مصروف بے سمتی کے شکار ہیں حالات سے نمٹنے کے لیے ہمارا کوئی ایک لایحہ عمل کوئی ایک سمت کوئی اک متحدہ کوشش نہیں ہے جس کے سبب ہماری دشمن قوتیں ہمیں تر نوالہ سمجھ رہی ہیں سوال یہ ہے کہ اس سمت کون توجہ دے گا عوام تو عوام ہے وہ صرف اپنے رہنماوؤں کو فالو کرتی ہے اور افسوس کہ دور دور تک کوئی رہنما نظر نہیں آتا سماج کا صاحب فکر طبقہ بھی خاموش ہے یوں لگ رہا ہے کہ خوف کے سبب سب کی قوت فکر وگویائی سلب ہوگئی ہے اگر یہ حال رہا ہے تو اس قوم کا انجام کیا ہوگا آج ضرورت ہے کہ قوم کو پولس ایکشن کے نام پر ہوے مظالم سے اور اس کے پس پشت طاقتوں سے اور ان کی نیت اور ان کے عزایم سے واقف کرایا جاے تاکہ ہماری نئی نسل ان واقعات سے واقف ہوسکے کہ کیسے ان کے اجداد بلاقصور تیغ کیے گئے اور اس سے وہ سبق لے کر مستقبل میں خود کو اور اپنے خاندان والوں کو ایسی ناگہانی آفات سے بچاسکیں اور انھیں یہ یاد دلایا جاے کہ

خدا نے نہیں بدلی اس قوم کی حالت آج تک
جس کو نہ ہو خود کے بدلنے کا خیال

کیا ایران اور امریکہ کے تعلقات دوستانہ نہیں ہوسکتے؟

از: غلام غوث، ڈپٹی چیف ٹرافک مینیجر، بنگلور

جب تک شاہ ایران اقتدار میں تھے اس وقت تک امریکہ اور ایران کے تعلقات بہت اچھے اور دوستانہ تھے۔ وہ اتنے اچھے تھے کہ ایک ایسے وقت میں جب امریکہ دوسرے ممالک کو نیوکلیر بننے نہیں دیتا تھا ایسے وقت میں بھی وہ ایران کو خاموشی کے ساتھ نیوکلیر پاور بننے میں مدد کررہا تھا۔ جب شاہ ایران کا تختہ پلٹا اور آیت اللہ خومینی کی مذہبی پارٹی نے اقتدار حاصل کیا تو ایران کے امریکہ سے تعلقات بگڑ گیے اور دونوں میں سخت دشمنی نے جنم لے لیا۔ ایران ہر معاملہ میں امریکہ کے ساتھ دشمنی پر اتر آیا۔ اگر شاہ ایران اقتدار میں ہوتے تو ایران کبھی کا نیوکلیر پاور بن جاتا اور اسرائیل کی برابری پر آجاتا۔ اسی وجہ سے امریکہ نے ایران پر کئی قسم کی پابندیاں عاید کردیں اور اس کی تمام دولت جو شاہ ایران کے دور میں یوروپ اور امریکہ کی بینکوں میں تھی اسے ضبط کرلیا۔ تب سے لے کر آج تک دونوں کے تعلقات بگڑے ہوے ہیں اور دشمنی بڑھ گئی ہے۔ اب ہم کو سوچنا ہے کہ اس سے نقصان کس کا ہورہا ہے۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ نقصان ایران کا ہورہا ہے۔ ایران اگر چاہے تو اس دشمنی کو دوستی میں بدل سکتا ہے۔ مگر وہ انا ہے جو ایران کو اپنی پالیسی بدلنے سے روک رہا ہے۔ اب سوچنا یہ ہے کہ اس انا سے ایران کو کیا فائدہ ہورہا ہے۔ غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ دشمنی کو دوستی میں اگر بدل دیا گیا تو فائدہ ایران کا ہے۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ اب وہ وقت آگیا ہو کہ ایران اپنی انا اور دشمنی کو بھلا کر امریکہ سے دوستی کا ہاتھ بڑھائے۔ جب شمالی کوریا اور امریکہ میں بات چیت ہوسکتی ہے اور چین اور ہندوستان میں بات چیت ہوسکتی ہے اور تعلقات بہتر ہوسکتے ہیں تو ایران اور امریکہ میں کیوں نہیں؟ بہتر یہ ہے کہ دوستی کا ہاتھ اس وقت بڑھانا جب ایران پوری طرح نیوکلر بن جاتا ہے۔ ایران کو نہایت ہی خاموشی کے ساتھ نیوکلیر دھماکہ کرنا ہے مگر اسرائیل کی طرح زبان سے کچھ بھی نہیں کہنا ہے۔ اس سے ہر ملک اسی طرح ڈرے گا جیسے وہ شمالی کوریا سے ڈرتے ہیں۔ اگر وہ وقت آگیا تو مشرق وسطی کی سیاست بدل جائے گی۔ نہ جانے کیا بات ہے کہ دنیا کا ہر ملک امریکہ اور یوروپی ممالک کے جال میں اور اس کی چالوں میں پھنس جاتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے سے جنگ کرنے لگ جاتے ہیں۔ ایران کی دشمنی کا بدلہ امریکہ نے اس طرح لیا کہ اس نے صدام حسین کو بیوقوف بنا کے ایران کے خلاف جنگ کروادیا اور آٹھ برس کی جنگ کے بعد دونوں ممالک کو خلاش کردیا۔ دنیا کا ہر سیاستدان اور ملٹری ماہر جانتا ہے کہ عرب ممالک اسرائیل سے جنگ نہیں کریں گے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ انہیں اسرائیل اور امریکہ دونوں سے لڑنا ہوگا۔ اگر جنگ مسئلہ کا حل نہیں ہے تو صرف حکمت عملی، معاشی پابندی اور بات چیت ہی ایک راستہ ہے۔ فلسطینی مسئلہ کا حل واشنگٹن سے ہو کو گذرتا ہے۔ امریکہ اگر اخلاص کے ساتھ کوشش کرے تو دوریاستی حل نہایت آسانی سے عمل میں آجائے گا اور پورے مشرق وسطی میں ہمیشہ کے لئے امن قائم ہوجائے گا۔ اگر ایسا ہوا تو امریکہ اور یوروپ کی ہتھیار بنانے والی فیکٹریاں بند ہوجائیں گے اور وہاں بے روزگاری بڑھ جائے گی۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان جو دشمنی چل رہی ہے وہ بھی غیر ضروری لگتی ہے کیونکہ دونوں ممالک ایک دوسرے سے کئی میل دور ہیں اور دونوں کے درمیان تین مسلم ممالک ہیں۔ اس دشمنی کو قائم رکھنے میں کسی کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہ بھی صرف انا کی دشمنی لگتی ہے اور خواہ مخواہ کی وقت اور دولت کی بربادی لگتی ہے۔ ایران جتنی بھی کوشش کرلے وہ امریکہ کو عرب ممالک سے اپنے فوجی اڈے ہٹا لینے پر مجبور نہیں کرسکتا کیونکہ خود عرب ممالک ایسا نہیں چاہتے۔ تو بہتری اسی میں لگتی ہے کہ امریکہ اور ایران میں دوستی قائم ہوجائے۔ اسرائیل ایک بے رحم، شاطر اور دور اندیش سیاستدانوں کا ملک ہے۔ وہ ایران پر باہر سے اور اندر سے حملے کرکے ایران کو جنگ کے میدان میں اتارنا چاہتا ہے۔ وہ ایران کو ہر حالت میں اکسانا چاہتا ہے اور تمام یوروپی، امریکی اور عرب ممالک کو بتانا چاہتا ہے کہ ایران ان سب کے لئے خطرہ ہے۔ ایسا کرکے وہ ایران کو الگ تھلگ کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ کے سیاسی اور ملٹری ماہرین کا خیال ہے کہ اسرائیل اسی طرح کی چال سے امریکہ کو ایران کے خلاف جنگ میں اتارنا چاہتا ہے تاکہ امریکہ اسرائیل کی جانب سے جنگ لڑے اور وہ تماشائی بن کر دیکھتا رہے۔ اگر ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تو امریکہ ایران پر حملہ کریگا۔ ایسا ہوا تو ایران امریکی سرزمین پر تو نہیں جاسکتا بلکہ وہ ان امریکی اڈوں پر وار کرے گا جو عرب ممالک میں ہیں۔ اگر ایسا ہوا تو اسرائیل عرب ممالک کو یہ بتانے میں کامیاب ہوجائے گا کہ ایران عرب ممالک کا بھی دشمن ہے۔ رہا روس اور چین کا ایران کے ساتھ کھڑے ہونے کا وہ شاید ممکن نہیں ہے، روس اور چین کبھی قابل بھروسہ نہیں ثابت ہوے۔ انہیں پر بھروسہ کرنے کے سبب مصر کے جمال عبدالناصر اور صدام حسین اور قدافی برباد ہوگئے۔ ایران کو ان کی دوستی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔ مطلب یہ کہ ایران کو کھلم کھلا اسرائیل کے خلاف جنگ نہیں کرنا چاہیے بلکہ حماس اور حسب اللہ کو ہر طرح کی مدد دے کر گوریلا جنگ جیسی جنگ جاری رکھنا چاہیے، اور ساتھ ہی ساتھ تمام عرب ممالک کو متحد کرکے بغیر جنگ لڑے جنگ جیتنے کی حکمت عملی اپنانا چاہیے۔ اس وقت مصر، اردن اور سعودی عرب کے عوام اپنے حکمرانوں کے خلاف ہوتے جارہے ہیں اور شاید ان کا اقتدار آخری سانسیں لے رہا ہے۔ ان حالات میں ایرانی حکمرانوں کو جوش اور جذبے سے نہیں عقل اور حکمت سے کام لینا ہے۔ اسی سال اب تک امریکہ نے اسرائیل کو دس بلین ڈالر کے ہتھیار دے چکا ہے اور مہلک ہتھیاروں کی سپلائی لگاتار جاری ہے۔ عربوں پر بے بسی چھائی ہوی ہے جبکہ اسرائیل کو امریکی امداد مسلسل جاری ہے۔ آج اگر جنگ بندی ہوجاتی ہے تو وہ اسرائیل کی فتح ہے کیونکہ اسرائیل نے اب تک دوریاستی حل پر اپنی رضامندی ظاہر نہیں کی ہے۔ جنگ بندی اسی شرط پر ہونا چاہیے کہ ایک مقررہ مدت کے اندر دوریاستی حل عمل میں آجائے گا ورنہ ایک یا دو سال بعد پھر جنگ شروع ہوجائے گی اور اس جنگ سے دوگنی تباہی ہوجائے گی۔ اللہ سے دعا کرنا چاہیے کہ اللہ عرب حکمرانوں کو حکمت والی توفیق دے۔

وقف بل میں ترمیم مسلمانوں کو کسی قیمت پر منظور نہیں۔ڈاکٹر محمد صفوان صفوی

گزشتہ دس سالوں سے حکومتِ ہند مسلمانوں کے درپئے آزار ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان میں ہندوراشٹر قائم کرنا اور مسلمانوں کو ذلیل وخوار کرنا ہے۔ وہ دراصل آر ایس ایس کی ذیلی جماعت ہے اس لئے آر ایس ایس کے خُفیہ ایجنڈے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کوشاں ہے۔ بابری مسجد کے انہدام، دفعہ ۳۷۰ کی منسوخی، یونی فارم سول کوڈ کے نفاذ کی ناکام کوشش، اور متعدد مسلم مقامات کے نام کی تبدیلی کے بعد اب اُس کا نشانہ مسلم وقف کی املاک پر ہے۔ دراصل حکمراں جماعت اصلاح کے نام پر وقف بورڈ کے اختیارات کو ختم کرنا اور اس کی املاک کو ہڑپ کرنا چاہتی ہے اس لئے اُس نے وقف بل میں ترمیمات کا ایسا مسوّدہ پیش کیا ہے جس سے وقف بل کا پورا ڈھانچہ ہی بدل جاتا ہے لیکن ہمیں اُس میں سے ایک بھی ترمیم منظور نہیں ہے۔ اگر اُس میں ترمیم کی گئی تو اُس کی روح ہی قبض ہو جائے گی۔ درجِ بالا خیالات کا اظہار موضع سِرول خان پور ضلع سمستی پور میں منعقد بہار مسلم مورچہ کے تحت تحفّظِ اوقاف بیداری مہم میں سمستی پور کالج کے صدر شعبہ اُردو ڈاکٹر محمد صفوان صفوی نے کیا۔ انھوں نے موجودہ حکومت پر نِشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ کیا بی جے پی کو مسلمانوں ہی کے مذہبی اور عائلی نظام میں سُدھار کی ضرورت نظر آتی ہے، اپنا گریبان نظر نہیں آتا۔ انھوں نے حکومت کی ناکارکردگی پر کئی سوال اٹھائے اور کہا کہ موجودہ حکومت ملک کی عوام کے مسائل کو نمٹانے میں بُری طرح ناکام ہے۔ بیروزگاری، جہالت، غُربت وافلاس اور بدعنوانی جیسے اہم مسائل کو چھوڑ کر جن سے پورا ملک پریشان ہے وہ برادرانِ وطن کو خواہ مخواہ کے جھوٹے مسائل میں الجھانا چاہتی ہے تا کہ اصل مسئلوں کی طرف اُن کی نگاہ نہ جا سکے اور وہ الیکشن میں اس کا بھرپور فائدہ اٹھائے لیکن کیا وقف بل میں ترمیم کر لینے سے ملک میں پھیلی ہوئی غربت اور بیروزگاری کا حل ہو سکتا ہے۔ انھوں نے اُمتِ مسلمہ کے ہر فرد سے اس سنگین صورتِ حال کا متّحد ہو کر دانش مندی سے مردانہ وار مقابلہ کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر بہار مسلم مورچہ کے ناظمِ اعلیٰ جناب سید شاہین اختر اور سرپرستِ اعلیٰ سینیر صحافی جناب اوصاف النبی نے بھی خطاب فرمایا۔ معروف سوشل ورکر جناب عادل رحمان خان نے مجوّزہ ترمیمی بل کی خاص خاص باتیں لوگوں کو سمجھائیں اور اُن کے نفاذ سے جو خرابیاں لازم آئیں گی اُن پر بھی روشنی ڈالی۔ آخر میں لوگوں سے جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کو زیادہ سے زیادہ ایمیل کرکے اس ظالمانہ بل کی مخالفت کرنے کی درخواست کی۔ اس سلسلے میں دس بارہ نوجوان لڑکوں کو تربیت بھی دی گئی تا کہ وہ گاؤں کے ہر حصّے میں گھوم کر زیادہ سے زیادہ تعداد میں مخالفت درج کرانے کو یقینی بنائیں۔

~از قلم۔ ڈاکٹر محمد صفوان صفوی
صدر شعبہ اُردو۔ سمستی پور کالج۔ سمستی پور۔ بہار

ماہِ ربیع الاول کی مناسبت سے وائس آف ہیومینٹی یوٹیوب چینل کی نئی پیشکش ''بادِ بہاراں کے بیس ایام''

محترم مرد وخواتین!

ہم جانتے ہیں کہ ربیع الاول کا مبارک مہینہ چل رہا ہے، جس میں نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی تھی، ہم جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہی ساری کائنات کو بنایا گیا، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے مقصد کو جاننا سمجھنا اس پر عمل کرنا اور دوسروں تک پہنچانا نہایت ضروری ہے، اور یہی ہر مسلمان کی زندگی کا مقصد ہے۔ حالات حاضرہ میں جب کہ ہر طرف سے اسلام اور مسلمانوں پر حملے ہو رہے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس اور امّہات المؤمنین کو ہدف ملامت بنایا جا رہا ہے، اسلامی تعلیمات کے تعلق سے برادران اسلام میں غلط فہمیاں پیدا کی جا رہی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں آئے دن گستاخیہ کی جا رہی ہے، اس دور میں ہمارے لیے سیرت اور اسلامی تعلیمات کو جان کر عمل کرنا اور دوسروں تک پہنچانا اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے۔ ہمیں یہ بتاتے ہوئے بڑی مسرت ہو رہی ہے کہ الحمدللہ مولانا شعیب ندوی کے یوٹیوب چینل وائس آف ہیومینٹی کے زیر اہتمام اس ماہ مبارک کے موقع پر سیرت النبی اور حقیقی اسلامی تعلیمات کو جاننے اور سمجھنے کے لیے ایک سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے، جس میں روزانہ ملک بھر کے معروف علمائے دین و دانشور مختلف موضوعات پر رہنمائی فرمائیں گے، یہ مبارک سلسلہ کا آغاز انشاءاللہ بتاریخ 15 ستمبر 2024 / 11 ربیع الاول 1446ھ بروز اتوار سے شروع ہونے جا رہا ہے انتہائی حساس اور اہم موضوعات جیسے عصر حاضر میں سیرت کی ضرورت و اہمیت، میلاد النبی اور مروجہ بدعات کی حقیقت، سیرت اور اقلیتوں کے حقوق، سیرت کا پیغام نوجوانوں کے نام، نبی اکرم بحیثیت معلم ومربی، غیروں میں آپکا دعوتی طریقہ کار، رسول اکرم کی رفاہی منصوبہ بندی، عہد نبوی میں صحابیات کی معاشی سرگرمیاں عصر حاضر کی خواتین کیلئے مشعل راہ، انفاق فی سبیل اللہ، پیغمبر اسلام غیر مسلم دانشوروں کی نظر میں، پیغمبر کی شادیوں پر اعتراضات کا ایک جائزہ، نبی کی زندگی انسانیت کیلئے اسوہ کیوں، خواتین کا مقام سیرت کے آئینہ میں، گستاخِ رسول کا انجام اور حب رسول کے تقاضے جدید ٹیکنالوجی اور اسلامی تعلیمات، عصر حاضر میں مسلمان کیا کرے؟ اسلام کی سیاسی وسماجی تعلیمات، عہد نبوی کی جنگیں اور ان کے حقائق اقدامی یا دفاعی، اسلام پر اعتراضات کا جائزہ ان کی حقیقت اور اس کے جوابات، اور بھی دیگر اہم موضوعات پر روزانہ علمائے دین کے اہم انٹرویوز سامنے آئیں گے، لہٰذا مرد وخواتین سے درخواست ہے کہ اس قیمتی موقع سے خود بھی فائدہ اٹھائے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دے۔ جزاکم اللہ خیراً واحسن الجزاء پروگرام کو دیکھنے اور اس سے استفادہ کیلئے VOICE OF HUMANITY چینل کو سبسکرائب کریں۔ تفصیلات کیلئے چینل کے ڈائریکٹر مولانا شعیب ندوی سے ربط کریں 7410511169۔

ملّت جونیئر کالج میں ہندی دِوس کا شاندار انعقاد

دوہے، گیت، غزل اور محاوروں کے علاوہ ہندی کی جانکاری کو بہت پسند کیا گیا

جلگاؤں: 14 ستمبر (عتیق اللہ خان): ملّت جونیئر کالج، مہرون، جلگاؤں کے شعبۂ ہندی کی جانب سے 14 ستمبر کو قومی یوم ہندی کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ آغاز بارہویں جماعت کی طالبہ حلیمہ کوثر نے تلاوت اور عائشہ بانو نے ہندی میں ترجمہ پیش کرکے کیا۔ شعبۂ ہندی کے ذمہ دار شیخ زیان احمد نے تمام مہمانان کا گل دے کر استقبال کیا۔ گیارہویں جماعت کے شاہد شیخ فیروز نے بہترین انداز میں نذرانۂ نعت پیش کرکے سماں باندھ دیا۔ شکل گرزینب عارف (11th) نے ہندی زبان کی اہمیت پیش کی۔ ہنر فاطمہ (12th) نے ہندی میں لطائف اور چندہ اشعار پیش کئے۔ طوبیٰ عبدالوہاب (11th) نے ہندی دِوس کیوں منایا جاتا ہے؟ اس عنوان پر تقریر کی۔ صنوبر سلیم (11th) نے ہری ونش رائے بچّن کی مشہور زمانہ نظم ''کوشش کرنے والوں کی ہار نہیں ہوتی''، اپنی خوش آواز میں پیش کیا اسی طرح مبشرہ اشفاق (12th) نے بھی لتا حیاء کی نظم ''میری ہندی موسی ہے تو اردو بھی خالہ ہے'' پیش کی۔ نوشین جہاں (11th) نے ہندی کی مزید معلومات پیش کرکے حاضرین کی معلومات میں اضافہ کیا۔ معین اقبال (12th) اور مزمّل کھاٹک (12th) نے ہندی محاروں کو لطیفے کی صورت میں مکالمہ پیش کرکے محاوروں کی معلومات، ان کا مطلب اور استعمال بھی بتایا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ملّت ہائی اسکول، مہرون، جلگاؤں کے شعبۂ مراٹھی کے ذمہ دار وسیم حمید سر نے ہندی سے مراٹھی کا رشتہ اور ان زبانوں کی اہمیت، ملک وقوم کو جوڑنے میں ان کا کردار ان تمام موضوعات کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ہر زبان کا احترام کرنا چاہئے۔ پروگرام کے صدر ملّت ہائی اور جونیئر کالج، مہرون، جلگاؤں کے پرنسپل حفیظ منیار سر نے اپنے صدارتی خطاب میں تمام طلبہ اور ہندی شعبہ کے شیخ زیان احمد کو ہندی دِوس کی اور پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ نیز انھوں نے کہا کہ ہندی میں آپ کو روزگار کے مواقع بھی وافر مقدار میں ملنے لگے ہیں۔ لہٰذا ہندی کو محض ایک زبان یا وسلیۂ ترسیلِ خیالات نہیں بلکہ روزگار کی حیثیت سے بھی اس کی پڑھائی کیجئے۔ نظامت کے فرائض بہت بہترین انداز اور ہندی زبان میں بارہویں جماعت کی طالبہ ثانیہ سید ذاکر نے انجام دیئے جبکہ کلماتِ تشکر گیارہویں جماعت کی طالبہ انعم نثار نے ہندی زبان میں ادا کئے۔ تقریب میں ملّت ہائی اسکول وجونیئر کالج کیسوپروازئر سید مختار سر، سمیہ میڈم، فرحانہ میڈم، سید مظہر سر، عطاء الرحمن سر، یوسف شیخ سر، اظہر شیخ سر، راحیل شیخ سر ودیگر اساتذہ نیز طلباء وطالبات بھی میں موجود تھے۔

ریاست مہاراشٹر کے گورنر رادھا کرشنن کی جلگاؤں آمد پر کانگریسی وفد نے کی ملاقات

بے روزگاری، امن وامان، سچر کمیٹی پر ہوا تبادلۂ خیال

جلگاؤں: 14 ستمبر (عقیل خان بیاولی) ریاست مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن کی جلگاؤں آمد پر ضلع کے کانگریسی رہنماؤں نے ان سے ملاقات کر مقامی، ریاستی، نیز قومی سطح کے چند ایک مسائل پر توجہ مرکوز کرنے سے متعلق تبادلۂ خیال کیا جن میں بڑھتی بے روزگاری کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے کہا گیا کہ ریاست مہاراشٹر سب سے زیادہ جی ایس ٹی ادا کرنے والی ریاست ہے پھر بھی یہاں کے سب سارے صنعتی یونٹس گجرات اور دیگر ریاستوں میں منتقل کئے جا رہے ہیں جس کے سبب یہاں کے نوجوانوں کو بے روزگاری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان صنعتی یونٹس کی منتقلی کی روک تھام ہونی چاہئے۔ ریاست مہاراشٹر مہذب تعلیم یافتہ اور صفی سنتو کی آماجگاہ ہے اس سر زمین سے شاہو مہاراج شیواجی مہاراج پھولے امبیڈکر جیسے سیکولر ذہن کی شخصیات ابھری ہیں یہی سے پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کی شان میں کچھ فرقہ پرست ذہنیت کے حامل لوگ گستاخیاں کرتے رہتے ہیں جس سے ریاست وملک کے امن وامان کو خطرہ لاحق ہوتا رہتا ہے لہٰذہ ان سے نمٹنے کیلئے کچھ سخت قوانین بنائے جائے۔ جس سے کہیں بھی کسی کے بھی مزہبی جزبات کو ٹھیس نہ پہنچے گی اور یکجہتی وسالمیت برقرار رہے گی سچر کمپنی کی سفارشات پر عمل آوری ہو اقلیتی طبقات بالخصوص مسلم اقلیت کو تعلیم میں ریزرویشن ملنا چاہیئے جس کے لئے محترم گورنر کی منظوری ضروری ہوتی ہے انہی کے ساتھ ضلع سیکریٹری جمیل شیخ نے کہا کہ میں جس طبقہ سے تعلق رکھتا ہوں اسی مزہب سے متعلق ہمارا مطالبہ ہے کہ وقف بورڈ سے متعلق جو ترمیم کی کوشش کی جا رہی ہے اس کی ہم سب مخالفت کرتے ہیں اگر اس میں ترمیم کا بل پاس ہو گیا تو ایک بڑا طبقہ ناراض ہو جائے گا پورے ملک میں ناراضگی کا ماحول بن سکتا ہے ہے لہٰذہ اس پر بھی غور کیا جائے اس طرح وفد نے ان چار نکات پر تبادلۂ خیال کیا محترم گورنر نے تمام موضوعات کو بغور سمجھا خوشگوار ماحول میں میٹینگ کا اختتام ہوا جس میں بیاول راویر حلقہ انتخاب کے ایم ایل اے سریش چودھری ضلعی کانگریس سیکریٹری جمیل شیخ پربھاکر اپا سونونے، گیانیشور بھاؤ کولی، سبھاش جادھو، شریمتی ارچنا پوڈ شامل تھے۔

عید میلاد النبی ﷺ کے پر بہار موقع پر

میر جکر نگر ناسک میں تبرکات نبوی کی زیارت

ناسک: 14 ستمبر: ہر سال کی طرح امسال بھی ماہ ربیع النور شریف کی آمد پر یکم ربیع النور سے جماعت رضائے مصطفیٰ شاخ ناسک ومیر جکر نگر فرینڈس سوسائٹی کے زیر اہتمام بمقام میرج کرنگر اوپن اسپیس ہال وڈالا روڈ، نزد سہیادری ہاسپٹل ناسک محافل عید میلاد النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا مبارک سلسلہ جاری ہے جس میں خلیفہ حضور محدث کبیر وقائد ملت حضرت علامہ ابوالاختر مفتی مشتاق احمد امجدی صاحب دامت برکاتہم سیرت نبوی کے مختلف پہلوؤں میں خطاب نایاب فرما رہے ہیں، آج مورخہ 15 ستمبر بروز اتوار اس سیشن کی آخری کڑی ہے، حسب پروگرام آج بھی یہ محفل بعد نماز شروع ہوگی اور آخر میں لنگر رسول کا اہتمام کیا جائے گا، حسب اعلان اس حسین وپر بہار موقع پر مختلف تبرکات نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی زیارت کی ترکیب بھی بنائی گئی ہے، یعنی کل مورخہ 16 ستمبر بروز پیر شریف بوقت صبح صادق مردوں کے لیے اور صبح 10 بجے سے 12 بجے تک خواتین کے لیے حضور کے زلف وموئے مبارک کی زیارت کا اہتمام رکھا گیا ہے۔ یہ تبرکات الحبیب ہالی ڈے پلانر کے کنوینر جناب مزمل شیخ کو مدینہ منورہ کے ایک عاشق رسول اور سید زادے کی طرف سے عنایت کیے گئے ہیں اور باضابطہ انہوں نے اس کی سند بھی پیش کی ہے۔ تمام عاشقان رسول سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس مبارک موقع کا ضرور فائدہ اٹھائیں اور کثیر تعداد میں تشریف لاکر تبرکات کی برکتوں سے مالا مال ہوں۔

گرونانک یونیورسٹی میں اوریئنٹیشن ڈے تقریب کا انعقاد

حیدرآباد: 14 ستمبر: گرو نانک یونیورسٹی، ابراہیم پٹنم حیدرآباد میں اوریئنٹیشن ڈے پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر تعلیمی سال 2024-25 کے طلبہ کے نئے بیاچ کا خیر مقدم کیا گیا۔ اس تقریب میں سافٹ ویئر کمپنی زینٹینس، حیدرآباد کے سی ای او بالاجی سرینواسن نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور آج کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی دنیا میں اختراع کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کی۔ انہوں نے طلبہ سے کہا کہ وہ ذہنیت کا استعمال کرتے ہوئے اور ڈیجیٹل دور میں حاصل مواقعوں سے فائدہ اٹھائیں۔ گرونانک یونیورسٹی کے چانسلر اور گرو نانک انسٹی ٹیوشنز کے وائس چیئرمین، سردار گگندیپ سنگھ کوہلی نے GNU میں داخلہ حاصل کرنے والے نئے طلبہ کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ گرونانک یونیورسٹی میں علم کے امتزاج اور عملی اطلاق پر زور طلبہ کو نہ صرف معلومات حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے بلکہ یہ سکھنے میں بھی مدد کرتا ہے کہ اسے حقیقی دنیا کے منظرناموں میں کیسے لاگو کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام طلبہ کو 4 سالہ کورس کامیابی سے مکمل کرکے اور روزگار کے بہتر مواقع سے فائدہ اٹھا کر اپنے والدین اور ادارے کا نام روشن کرنا ہے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور گرونانک انسٹی ٹیوشنز کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر ایچ ۔ایس۔ سینی نے کہا کہ گرونانک یونیورسٹی کا نصاب تعلیمی ماہرین نے ڈیزائن کیا ہے جس میں صنعت کی ضروریات کو پورا کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ کورسیز اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تیار کیے گئے ہیں کہ طلباء اپنے متعلقہ شعبوں میں متعلقہ علم، عملی مہارتیں، اور موجودہ رجحانات اور ٹیکنالوجیز سے روشناس ہوں۔ صنعت کے پیشہ ور افراد کے ساتھ تعاون کرکے یونیورسٹی اپنے نصاب کو مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتی ہے اور اس بات کو یقین بنایا جاتا ہے کہ طلبہ گریجویشن کے بعد اپنے کیریئر کے لیے اچھی طرح سے تیار ہوں۔ یہ طریقہ تعلیم اور صنعت کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ڈاکٹر موہن پال سنگھ ایشر (سابق وائس چانسلر یونیورسٹی آف جموں وکشمیر ومشیر ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ ونگ گرونانک یونیورسٹی) نے بھی اس موقع پر طلباء اور والدین سے خطاب کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر تاڈے سیٹی سری نیواسلو (رجسٹرار)، ڈاکٹر سنجیو شریواستو (ڈائرکٹر یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، گرو نانک یونیورسٹی) اور گرونانک یونیورسٹی کے دیگر ڈائریکٹرس بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر ایس سرینا تھ ریڈی (ڈائرکٹر جی این آئی ٹی سی)، ڈاکٹر کے وینکٹ راؤ (پرنسپل جی این آئی ٹی)، پروفیسر پارتھا سارتھی (جوائنٹ ڈائرکٹر)، امیتھ بھلا (اسسٹنٹ ڈائرکٹر ایڈمیشنز)، ونئے چوپڑا (ڈائرکٹر پلیسمنٹ اینڈ کارپوریٹ افیئر)، ڈاکٹر وشال ایلیا اسسٹنٹ رجسٹرار، سابق کرنل اے ایم اے مجید، جی ایم ایڈمن اور مختلف شعبہ جات کے سربراہان بھی موجود تھے۔

جشن عید میلاد النبیؐ، محفل سماع (قوالی)، نعتیہ مشاعرہ

بنگلور: 14 ستمبر: خانقاہ ترابیہ بنگلور، خانقاہ وارشیہ بنگلور، خانقاہ مولا علی بنگلور، خانقاہ اصدقیہ بنگلور کے زیر اہتمام جشن عید میلاد النبیؐ محفل سماع (قوالی) نعتیہ مشاعرہ 16 ستمبر 2024، بروز پیر بعد نماز ظہر، بمقام ٹاؤن ہال، جے سی روڈ بنگلور کرناٹک میں منعقد ہے۔ سید شاہ عبداللہ قادری (حیدرآباد) کے علاوہ دیگر مقررین، علماء ومشائخین کے خطابات ہوں گے۔ سید محمد زین العابدین ترابی قادری، محمد غلام محبوب شاہ الغدیری قادری جیلانی موسوی، ڈاکٹر سید عارف حسین شاہ وارثی، خواجہ حافظ سید محمد امین الحق قادری اصدق چشتی نقشبندی سہروردی نے شمع محمدیؐ کے پروگراموں سے شرکت کی خواہش کی ہے۔ آخر میں سلام بحضور خیر الانامؐ اور دعا کے بعد لنگر کا اہتمام رہے گا۔ خواتین کیلئے علحدہ نظم رہے گا۔

گورنر رادھا کرشنن کی جلگاؤں آمد پر کانگریسی وفد نے کی ملاقات

بے روزگاری، امن وامان، سچر کمیٹی پر ہوا تبادلۂ خیال

جلگاؤں: 14 ستمبر (عقیل خان بیاولی) ریاست مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن کی جلگاؤں آمد پر ضلع کے کانگریسی رہنماؤں نے ان سے ملاقات کر مقامی، ریاستی، نیز قومی سطح کے چند ایک مسائل پر توجہ مرکوز کرنے سے متعلق تبادلۂ خیال کیا جن میں بڑھتی بے روزگاری کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے کہا گیا کہ ریاست مہاراشٹر سب سے زیادہ جی ایس ٹی ادا کرنے والی ریاست ہے پھر بھی یہاں کے سب سارے صنعتی یونٹس گجرات اور دیگر ریاستوں میں منتقل کئے جا رہے ہیں جس کے سبب یہاں کے نوجوانوں کو بے روزگاری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان صنعتی یونٹس کی منتقلی کی روک تھام ہونی چاہئے۔ ریاست مہاراشٹر مہذب تعلیم یافتہ اور صفی سنتو کی آماجگاہ ہے اس سر زمین سے شاہو مہاراج شیواجی مہاراج پھولے امبیڈکر جیسے سیکولر ذہن کی شخصیات ابھری ہیں یہی سے پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کی شان میں کچھ فرقہ پرست ذہنیت کے حامل لوگ گستاخیاں کرتے رہتے ہیں جس سے ریاست وملک کے امن وامان کو خطرہ لاحق ہوتا رہتا ہے لہٰذہ ان سے نمٹنے کیلئے کچھ سخت قوانین بنائے جائے۔ جس سے کہیں بھی کسی کے بھی مزہبی جزبات کو ٹھیس نہ پہنچے گی اور یکجہتی وسالمیت برقرار رہے گی سچر کمپنی کی سفارشات پر عمل آوری ہو اقلیتی طبقات بالخصوص مسلم اقلیت کو تعلیم میں ریزرویشن ملنا چاہیئے جس کے لئے محترم گورنر کی منظوری ضروری ہوتی ہے انہی کے ساتھ ضلع سیکریٹری جمیل شیخ نے کہا کہ میں جس طبقہ سے تعلق رکھتا ہوں اسی مزہب سے متعلق ہمارا مطالبہ ہے کہ وقف بورڈ سے متعلق جو ترمیم کی کوشش کی جا رہی ہے اس کی ہم سب مخالفت کرتے ہیں اگر اس میں ترمیم کا بل پاس ہو گیا تو ایک بڑا طبقہ ناراض ہو جائے گا پورے ملک میں ناراضگی کا ماحول بن سکتا ہے ہے لہٰذہ اس پر بھی غور کیا جائے اس طرح وفد نے ان چار نکات پر تبادلۂ خیال کیا محترم گورنر نے تمام موضوعات کو بغور سمجھا خوشگوار ماحول میں میٹینگ کا اختتام ہوا جس میں بیاول راویر حلقہ انتخاب کے ایم ایل اے سریش چودھری ضلعی کانگریس سیکریٹری جمیل شیخ پربھاکر اپا سونونے، گیانیشور بھاؤ کولی، سبھاش جادھو، شریمتی ارچنا پوڈ شامل تھے۔

امپا (IMPA) بھیونڈی نے مہاراشٹر طبیہ کالج کے پروفیسرز کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ سے نوازا

بھیونڈی: 14 ستمبر (شارف انصاری):- صمدیہ سنیئر کالج کے کانفرنس ہال میں انٹیگریٹڈ میڈیسن پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن (IMPA) بھیونڈی نے کی جانب سے ایک اہم تاریخی میگا طبی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں کئی متفرق پروگرام بھی شامل تھے۔ یوم اساتذہ کی نسبت سے مہاراشٹر کے سبھی طبیہ کالج کے پروفیسرز کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر ملک توحید (یونس فخلانی، میڈیکل کالج کنج کھیڑا اورنگ اباد۔) ڈاکٹر ذاکر خان (اقرا یونانی میڈیکل کالج جلگاؤں۔) ڈاکٹر محمد ساجد، ڈاکٹر عبدالوحید ندوی (محمدیہ طبیہ کالج مالیگاؤں۔) ڈاکٹر صدیق قریشی، ڈاکٹر محمد مجسم (الامین یونانی میڈیکل کالج مالیگاؤں)، ڈاکٹر شیخ مظفر (اکل کواں میڈیکل کالج، اکل کواں) پروفیسر زید احمد قاسمی (زیڈ وی ایم یونانی میڈیکل کالج پونا) کو ان کے تدریسی خدمات کے اعتراف میں یوم اساتذہ کی مناسبت سے بیسٹ ٹیچر کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان کی پذیرائی پھولوں کا گلدستہ، شال، حکیم محمد مختار اصلاحی میموریل ٹرافی، سند، مومنٹو سے کیا گیا۔ ڈاکٹر زبیر شیخ (جنرل سکریٹری امپا مہاراشٹر) نے ڈگری رینیول کے تعلق سے سی ایم ای پوائنٹ پر گفتگو کی۔ اس پروگرام میں امپا کے نئے ممبران کا بھی استقبال کیا گیا۔ پروگرام کی شروعات تلاوت کلام پاک کی گئی۔ ڈاکٹر شمس گیر نے شیریں اواز میں تلاوت کیا۔ ڈاکٹر رضوان خان (جنرل سکریٹری امپا) نے ابتدائی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر تبریز خان ڈاکٹر نور فاطمہ ڈاکٹر نسرین ضیا، ڈاکٹر شمس گیر نے خوش اسلوبی سے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ ڈاکٹر ابوطالب انصاری صاحب نے یوم اساتذہ کے تعلق سے اور امپا کی کارکردگی پر پرمغز تقریر کی۔ اساتذہ کے تاثرات میں ڈاکٹر شیخ مظفر صاحب نے اس پروگرام کو تاریخی کہا اور یوم اساتذہ کا انعقاد کرنے پر امپا بھیونڈی کو دلی مبارکباد پیش کیا۔ اس پروگرام میں بھیونڈی نظام پور مہانگر پالیگا ڈاکٹر سید بشری صاحبہ (سی ٹی او) بھی موجود تھیں۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر زید احمد قاسمی نے (زیڈ وی ایم یونانی میڈیکل کالج پونے) انجام دیا۔ ڈاکٹر عفان خان (صدر امپا بھیونڈی) ڈاکٹر عشرت مومن (لیڈیز ونگ صدر امپا) ڈاکٹر جاوید علی خان (نائب صدر) ڈاکٹر شاہدہ معروف، ڈاکٹر انتخاب شیخ (خزانچی) ڈاکٹر نائلہ (نائب صدر) ڈاکٹر رضوانہ، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر فرید، ڈاکٹر نسرین انتخاب، ڈاکٹر پروین، ڈاکٹر سلمیٰ رشید، ڈاکٹر سفینہ تبریز انصاری، ڈاکٹر سید آصف، ڈاکٹر شمس الدین صاحب، ڈاکٹر عبدالباری صاحب، ڈاکٹر اسد انصاری، ڈاکٹر نور فاطمہ، ڈاکٹر جاوید فاروقی (ممبئی) ڈاکٹر جمشید خان، ڈاکٹر اکرم قریشی، ڈاکٹر مقیم جامعی، ڈاکٹر عارف انصاری کی کوشش وکاوش نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ امپا ڈاکٹروں کی ایک ایسی نمائندہ تنظیم ہے جو بی یو ایم ایس/ یونانی گریجویٹ کے حقوق کی لڑائی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتی ہے۔ طب کے علاوہ وہ سماجی، معاشرتی اور رفاہی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ رسم شکریہ ڈاکٹر عبدالحفیظ انصاری (سینئر فزیشن) نے ادا کیا۔ ڈاکٹروں اور اہل علم طبقہ نے امپا (IMPA) کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی اور اس طرح کے پروگرام کو منعقد کرنے پر حوصلہ دیا۔

ادھلوآم میں آمد مصطفیٰ کانفرنس آج: صابر القادری

ادھلوآم: 14 ستمبر: ہر سال کی طرح اس سال بھی بلاک علی نگر دربھنگہ کے ادھلوآم میں جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنام آمد مصطفیٰ کانفرنس آج یعنی 15 ستمبر بروز اتوار بعد نماز عشاء منعقد ہوگی۔ سرپرستی حافظ وقاری محمد انوارالحق صاحب خطیب وامام نورانی جامع مسجد ادھلوآم، صدارت حافظ وقاری محمد رضوان احمد ایکتا نگر مسجد پونہ، اور حمایت حافظ وقاری محمد سرفراز احمد ادھلوآم خطیب وامام سنی مسجد ویشالی فرمائیں گے اور خصوصی خطاب ناشر مسلک اعلیحضرت حضرت مولانا غلام جیلانی برکاتی صاحب سمستی پور، ہائر سکینڈری سکول مکرم پور، بینی پور، دربھنگہ کے مؤقر استاذ ادیب شہیر حضرت مولانا محمد صابر القادری فیضی ایم اے کمہر اروی وغیرہ کا ہوگا اور ثنا خوان مصطفیٰ حافظ جاوید ادھلوآم، مداح خیر الانام حضرت چراغ کلکتوی صاحبان اپنی ثنا خوانی سے مجمع کو مسحور کریں گے آپ تمامی حضرات سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر پروگرام کو کامیاب بنائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

اورنگ آباد۔ممبرا۔آئی ایس آئی ایس دہشت گردی معاملہ

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی کامیاب پیروی کے نتیجہ میں ہائی کورٹ میں 2 ملزمین کی ضمانت منظور

ممبئی 14 ستمبر 2024 (پریس ریلیز) اورنگ آباد ممبرا آئی ایس آئی ایس (داعش) معاملے میں گرفتار شدہ 2 بے گناہ مسلم نوجوان تقی سراج الدین اور فہد اشتیاق انصاری کو ممبئی ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ نے ان کی اپیلیں منظور کرتے ہوئے ضمانت دے دی ہے، اس بات کی اطلاع آج یہاں حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ہند) کے حکم پر ملک بھر میں ناجائز مقدمات میں پھنسائے گئے بے گناہ مسلم نوجوانوں کے مقدمات کی عدالتوں میں پیروی اور قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے دی ہے۔ مزید تفصیلات دیتے ہوئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے لیگل سکریٹری اور سینئر کریمنل لائر ایڈوکیٹ پٹھان تہور خان نے کہا کہ 2019 میں مہاراشٹر اے ٹی ایس نے اورنگ آباد اور ممبرا میں کئی ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کرتے ہوئے کل دس مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا جن پر دہشت گردانہ گروپ بنانے، دہشت گردانہ کاروائی انجام دینے کے لئے سازش رچنے، غیر مسلموں کا قتل عام کرنے کی سازش کرنے، کھانے میں زہر ملانے کی کوشش، اور دیگر سنگین الزامات سمیت یو اے پی اے کی دفعات 18، 20، 38، اور 39 کے ساتھ ساتھ تعزیرات ہند کی دفعہ 120 بی کے تحت الزام عائد کیا تھا۔ ایڈوکیٹ پٹھان تہور خان نے ہائی کورٹ کے روبرو کئی قانونی نکات پر مشتمل اپنی بحث میں تقی سراج الدین اور فہد انصاری کے بے گناہ ہونے کے ساتھ ساتھ سنکشن Sanction میں واٹس ایپ، فیس بک، ٹیلی گرام پر مشتمل اور دیگر سرکاری گواہوں کے بیانات اور دیگر چیزوں پر جرح کرتے ہوئے ہائی کورٹ کو یقین دہانی کرائی کہ سیشن عدالت میں معاملہ سست رفتاری سے چل رہا ہے اور یہ مسلم نوجوان بے گناہ ہوتے ہوئے بھی قید وبند کی زندگی گذار رہے ہیں، جس پر ممبئی ہائی کورٹ کے اورنگ آباد بینچ نے ضمانت پر چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ ندیم صدیقی نے تقی سراج الدین اور فہد اشتیاق انصاری کی ضمانت پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء کی لیگل ٹیم نے انتہائی محنت اور ایمانداری سے اس کی پیروی کی جس کے نتیجے میں عدالت نے ملزمین کی ضمانت کو منظور کر لیا ہے۔

اقراء اردو اسکول سالار نگر میں نعت خوانی مقابلہ کا انعقاد

جلگاؤں: 14 ستمبر (عقیل خان بیاولی) اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام اقراء اردو ہائی سکول و جونیئر کالج میں جماعت نہم میں نعت خوانی مقابلہ کا انعقاد صدر مدرس ڈاکٹر ہارون بشیر کی صدارت میں منعقد کیا گیا۔ صفوان جاوید کی تلاوت قران پاک سے مقابلہ کا آغاز ہوا۔ افتتاحی کلمات م ڈاکٹر انیس الدین شیخ علاؤالدین نے بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ ربیع الاول کا مہینہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا مہینہ ہے اسی کی نسبت سے نعت خوانی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا طلبہ میں اپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق مزید معلومات ہو چونکہ نعت پاک میں اپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے واقعات وحوادث کو بیان کیا جاتا ہے ان مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے نعت خوانی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ سینئر معلم ذاکر خان بحیثیت مہمان خصوصی موجود تھے۔ نعت خوانی مقابلے کے ججز کے فرائض ثنا شیخ انیس اور رضوان شیخ لطیف نے ایمانداری سے ادا کیے۔ مقابلہ میں اول مقام نہم جماعت کے طالب علم احتشام اصف خان، دوم مقام حذیف شیخ جاوید، سوم مقام جنید عیسی پنجاری، چوتھا مقام عبید عیسی پنجاری، پانچواں مقام محمد ضیا شکیل نے حاصل کیے۔ اس موقع پر صدر موصوف ڈاکٹر ہارون بشیر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کرنا چاہیے ہمیں عملی زندگی میں سیرت کے پہلوؤں کو اپنانا چاہیے اسی کے ساتھ ساتھ تمام شریک طلباء نیز پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر انیس الدین شیخ کو بھی مبارکباد پیش کی۔ جنہوں نے اس مقابلہ کا انعقاد کر اپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عقیدت کا ثبوت دیے۔ ڈاکٹر انس الدین نے نظامت کا فریضہ انجام دیا تہذیبی وثقافتی کمیٹی کے رکن رضوان لطیف نے رسم شکریہ ادا کیا۔ انعام یافتہ وتمام شریک طلباء کو جلد ہی انعامات دے کر حوصلہ افزائی کی جائیگی۔

اکولہ ضلع کے تعلیمی اداروں کے ساتھ مدارس، مساجد اور قبرستان میں شجرکاری مہم، مہاراشٹر مائناریٹی این جی او فورم کے قابل ستائش اقدامات

آکولہ، 14 ستمبر 2024 (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ضلع کلکٹر افس، فوریسٹ ڈیپارٹمنٹ اور مہاراشٹر مائناریٹی این جی او فورم کے باہمی اشتراک سے ضلع بھر میں شجرکاری مہم کامیابی کے ساتھ چلائی جا رہی ہے۔ فورم کے ضلع صدر ڈاکٹر زبیر ندیم اور ڈائریکٹر محمد رفیق (لیکچرار) کی کاوشوں سے مفت میں 1500 درخت سوشل فوریسٹ ڈپارٹمنٹ سے حاصل کیے گئے اور ان درختوں کو ضلع کے تعلیمی اداروں، مدارس مساجد اور قبرستان میں اہتمام کے ساتھ لگایا جا رہا ہے۔ اسی ضمن میں مدرسہ عربیہ مصباح العلوم بارسی ٹاکلی میں 80 درخت لگانے کی شروعات کی گئی اس موقع پر مہاراشٹر مائناریٹی این جی او فورم، آکولہ کے ذمہ داران ڈاکٹر زبیر ندیم اور محمد رفیق کے علاوہ مدرسہ عربیہ مصباح العلوم کے مہتمم مولوی عبدالسلام مظاہری صاحب، مولوی محمد اعجاز صاحب مظاہری، حافظ محمد عارف صاحب مصباحی، خادم عبدالرحیم اور طلباء اکرام موجود تھے۔

ناندیڑ میں عظیم الشان مظاہرہ حسن قرات ومحفل حمد ونعت کا انعقاد

ناندیڑ: 14 ستمبر: (پریس ریلیز) شہریان ناندیڑ کو بڑی مسرت کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے 12/ربیع الاول 16/ستمبر 2024 بروز پیر بعد نماز عشاء مال ٹیکڑی روڈ پر واقع حیدر گارڈن فنکشن ہال میں ایک عظیم الشان اجلاس بعنوان ''مظاہرہ حسن قرات ومحفل حمد ونعت'' منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس بابرکت محفل میں ملک و بیرون ہند کے معروف ومشہور عالم دین، صاحب نسبت بزرگ حضرت مولانا قاری احسان محسن صاحب دامت برکاتہم کی خصوصی شرکت ہوگی۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے مشہور وخوش الحان قراء حضرات بھی اپنی منفرد اور دلکش آواز میں قرآن پاک کی تلاوت سے حاضرین کو محظوظ ومستفیض فرمائیں گے۔ اسی سلسلے میں مظاہرہ حسن قرات ومحفل حمد ونعت سے ایک دن قبل یعنی 15/ستمبر بروز اتوار مسجد قباء دیگلور ناکہ ناندیڑ میں ضلع ناندیڑ کے طلباء کے مابین مسابقہ حمد ونعت کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس مسابقے میں ضلع بھر کے طلباء اپنے خوبصورت انداز میں حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول پیش کریں گے۔ ججس حضرات کے فیصلے کے مطابق، منتخب (اول، دوم، سوم) مقام حاصل کرنے والے طلباء کو 16 ستمبر کو ہونے والے عظیم الشان اجلاس میں انعامات سے نوازا جائے گا۔ عوام الناس سے گزارش ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کلام اللہ ونعت رسول کو سننے اور اپنے دلوں کو منور کرنے کے لیے مع دوست احباب تشریف لائیں۔

شہر میں 19/ستمبر کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلوس

فائل فوٹو

ناندیڑ: 14/ستمبر (پریس نوٹ) ہر سال مرکزی میلاد کمیٹی ناندیڑ کی جانب سے عید میلاد النبی ﷺ کا جلوس نکالا جاتا ہے، تاہم 17/ستمبر بروز منگل کو گنیش وسرجن ہونے کی وجہ سے شہر میں ہندو سماج کے لوگ (مرد وخواتین) کے شہر کے راستوں میں ہجوم کے پیش نظر مرکزی میلاد کمیٹی کے ذمہ داران نے کئی ایک میٹنگیں منعقد کیں اور پولیس انتظامیہ کو 16/ستمبر کو عید میلاد النبی ﷺ کا جلوس نکالنے کے بارے میں بتایا گیا۔ لیکن شہر میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے پولیس انتظامیہ ایک لیٹر کے ذریعے اس فیصلہ پر دوبارہ غور کرنے کا مشورہ دیا۔ جس پر مرکزی میلاد کمیٹی نے ہندو مسلم بھائی چارہ کو برقرار رکھنے کے مقصد سے 19 ستمبر 2024ء بروز جمعرات کو جلوس نکالنے کا فیصلہ کیا اور اس کی اطلاع پولیس انتظامیہ کو دی گئی۔ اس لیے ہر سال کی طرح امسال بھی 19/ستمبر 2024ء بروز جمعرات کو صبح 10 بجے جلوس نظام کالونی سری نگر ناندیڑ سے نکل کر سری نگر، آئی ٹی آئی چوک، شیواجی نگر، کلامندر، وزیر آباد چوک، سرکاری دواخانہ گاندھی پتلہ، مہاویر چوک، تارا سنگھ مارکٹ، گردوارہ چوک، قدیم مونڈھا، ایم جی روڈ سے ہوتا ہوا محمد علی روڈ حضرت مستان شاہ ولی قادری درگاہ کے میلاد گراؤنڈ پر اختتام پذیر ہوگا۔ اس جلوس میں تمام برادران اسلام اپنے اپنے گلی محلے سے ادب و احترام کے ساتھ اسلامی لباس میں شرکت کریں۔ نیز ہر سال کی طرح امسال بھی صوتی آلودگی سے بچنے کے لیے مرکزی میلاد کمیٹی نے جلوس میں ڈی جے پر پابندی لگائی ہے۔ اس لیے صرف مائیک پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور نعت شریف پڑھتے ہوئے شریک ہوں۔ مذکورہ جلوس کے راستہ پر اور شہر میں بغیر سائلنسر کی ٹو وہیلر گاڑیوں کو ریلی کی مجمع ہو کر نکلنے پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے پر پولیس انتظامیہ کارروائی کرتے ہوئے گاڑی کو ضبط کر سکتی ہے۔ جس کی ذمہ دار مرکزی میلاد کمیٹی نہیں ہوگی۔ اس لیے بغیر سائلینسر کی ٹو وہیلر گاڑی اور ڈی جے والوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ جلوس میں ڈی جے اور بغیر سائلینسر کی گاڑیوں کو غیر قانونی طور پر شہر میں یا جلوس کے راستہ پر نہ لائیں۔ واضح رہے کہ مذکورہ جلوس میں کسی بھی سیاسی شخص کا کوئی عمل دخل نہیں ہوگا۔ اس طرح کی اپیل بھی مرکزی میلاد کمیٹی ناندیڑ کی جانب سے کی گئی ہے۔

چیف منسٹر ماجھی لاڈکی بہن یوجنا ''سپر ہٹ'': وزیر اعلیٰ شندے

یوجنا سمیت تمام اسکیمیں جاری رہیں گی، 30 ستمبر تک رجسٹریشن کروانے کی مہلت

دھاراشیو: 14/ستمبر (ورق تازہ نیوز) مجھے 'بھائی' لفظ وزیر اعلیٰ کے عہدے سے زیادہ پیارا لگتا ہے، ان پیاری بہنوں کی آنکھوں میں خوشی دیکھ کر خوشی ہوتی ہے جنہوں نے وزیر اعلیٰ کے خواتین کو بااختیار بنانے کے مشن کے آج کے پروگرام میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اپنے احساس کا اظہار کیا کہ یہ اسکیم 'سپر ہٹ' ہو گئی ہے، وہ آج پرانڈا میں خواتین کو بااختیار بنانے کے مشن کے تحت وزیر اعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کے وعدے کی تکمیل کے پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ صحت عامہ اور خاندانی بہبود کے وزیر اور دھاراشیو ضلع کے سرپرست وزیر پروفیسر ڈاکٹر تاناجی ساونت، ایم ایل اے گیان راج چوگلے، سابق ایم ایل اے سجیت سنگھ ٹھاکر، کلکٹر ڈاکٹر سچن اومباسے، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر شناء مینک گھوش، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ سنجے جادھو، پروفیسر شیواجی ساونت، ضلع پریشد کے سابق نائب صدر دھننجے ساونت کی نمایاں موجودگی تھی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ چیف منسٹر ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کے آغاز کے بعد بہت سے لوگوں نے اس اسکیم پر شکوک وشبہات کا اظہار کیا، وزیر اعلیٰ مسٹر شندے نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے اور ملک کو بااختیار بنانے کے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس اسکیم کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا۔ اس سکیم کے ذریعے پیاری بہنوں کے اکاونٹ میں رقم جمع کرائی گئی ہے اس لیے ان کے چہروں پر خوشی، ان کی طرف سے ملنے والی محبتوں کو دیکھ کر دل کو اطمینان حاصل ہو رہا ہے تاکہ ان کے چہروں پر خوشی برقرار رہے۔ چیف منسٹر میری پیاری بہن اسکیم اور ریاستی حکومت کی دیگر اسکیمیں جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ شری نے کہا کہ حکومت نے ان اسکیموں کے لیے یہ کہہ کر فنڈز بھی فراہم کیے ہیں کہ یہ ایکناتھ ہی ہیں جو پیاری بہنوں کی مدد کرتے ہیں۔ شندے نے یہ بھی کہا کہ اس اسکیم کے فوائد میں قدم بہ قدم اضافہ کیا جائے گا۔ ایک کاشتکار گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں، بہت سے لوگوں کو یہ نہیں معلوم کہ غریب گھرانوں کی خواتین کے لیے 1500 روپے بہت قیمتی ہیں، حال ہی میں مجھ سے ملاقات کے بعد ستم بارڈ نے بتایا کہ اس نے 1500 روپے سے کام شروع کیا۔ گوری گنپتی کے تہوار کے دوران انہیں اس کاروبار سے دس ہزار روپے کی آمدنی ہوئی، اسی طرح دیگر بہنوں نے بھی اپنے اپنے کاروبار میں سرمایہ کاری کی ہے۔ اس سے ان کے کاروبار اور معیشت کو فروغ ملتا ہے۔ خسارے میں چلنے والی ایس ٹی کارپوریشن خواتین کے لیے ایس ٹی سفر پر 50 فیصد رعایت دینے کے بعد منافع میں بدل گئی۔ اسی طرح چیف منسٹر شری کا ماننا ہے کہ چیف منسٹر ماجھی لاڈکی بہین یوجنا سے ریاستی حکومت کی معیشت کو بھی فروغ ملے گا۔ شندے نے اظہار خیال کیا۔ چیف منسٹر انا پورنا یوجنا کے تحت خواتین کو ایک سال میں تین گھریلو گیس سلنڈر مفت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی لڑکیوں کو مفت اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور ان کی تعلیم کو سہارا دینے کے لیے پیدائش سے لے کر 18 سال کی عمر تک کی لڑکی کے بینک اکاؤنٹ میں ایک لاکھ روپے جمع کرنے کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ پیارے بہنوں کے ساتھ پیارے بھائیوں کو تربیت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ یوتھ ورک ٹریننگ سکیم شروع کی گئی ہے۔ ریاستی حکومت ان ٹرینیوں کو ماہانہ 6 سے 10 ہزار روپے دینے جا رہی ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کی اسکیم کو نافذ کرنے والی مہاراشٹر پہلی ریاست ہے۔

5/اسکولی بچوں کو منی ٹرک نے کچل ڈالا

2 طالبات کی موت، 3 سنگین زخمی

سمستی پور: 14/ستمبر (ایجنسی) بہار کے ضلع سمستی پور واقع قومی شاہراہ 28 (این ایچ 28) کے مسری گھراری تھانہ کے تحت 'انکرمت مڈل اسکول، نوکاٹول' کے قریب ایک بے قابو ٹرک نے 5 اسکولی بچوں کو دردناک طریقے سے کچل دیا۔ اس حادثہ میں 2 طالب علم کی جائے حادثہ پر ہی موت ہو گئی، جبکہ تین سنگین طور پر زخمی طلبا کو مقامی لوگوں نے فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا۔ سبھی زخمی طلبا کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ مہلوکین دو طالب علم لڑکیاں ہیں جن کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ایک کا نام سوانی پریا ہے جو فتح پور والا پنچایت وارڈ 8 باشندہ برہمدیو کی بیٹی ہے، اور دوسری کرتیکا کماری ہے جو کمار ساہ کی بیٹی ہے۔ دونوں ہی پانچویں درجہ کی طالبہ تھیں۔ وارڈ 8 کے ہی باشندہ وشنودیو سنگھ کی 13 سالہ بیٹی بینا کماری نے پانی میں چھلانگ لگا کر کسی طرح اپنی جان بچا لی۔ موصولہ خبروں کے مطابق حادثہ کے بعد ٹرک ڈرائیور کو لوگوں نے پکڑ لیا۔ فوری طور پر اس حادثہ کی اطلاع پولیس کو بھی دی گئی۔ جب پولیس ٹیم موقع پر پہنچی تو قصوروار ڈرائیور کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس نے حادثہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سبھی بچے اسکول جا رہے تھے جب یہ حادثہ پیش ا?یا۔ تاج پور کی طرف سے ا? رہی تیز رفتار بے قابو ٹرک (جس پر سیمنٹ لدی ہوئی تھی) نے پانچ بچوں کو کچل دیا اور پھر ٹرک سڑک کو چھوڑ کر نیچے خالی جگہ میں جا کر رکی۔ حادثہ کے بعد فرار ہو رہے ڈرائیور کو مقامی لوگوں نے کھدیڑ کر پکڑ لیا۔ اس حادثہ سے ناراض لوگوں نے اسکول کے قریب سڑک جام کر دیا۔ خبر ملنے پر تاج پور، مسری گھراری، سرائے رنجن اور ہلئی تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پانے کی کوشش میں مصروف ہو گئی ہے۔ صدر ایس ڈی پی او سنجے کمار پانڈے نے بتایا کہ پولیس لاش کو اپنے قبضے میں لے کر چھان بین میں مصروف ہے۔ لوگوں کو سمجھا کر سڑک سے جام ہٹا دیا گیا ہے۔

ممبئی ودیگر اضلاع میں عید میلاد النبی ﷺ کی سرکاری تعطیل 18/ستمبر کو دینے کا فیصلہ

ممبئی: 14/ستمبر۔ (ورق تازہ نیوز) ریاست مہاراشٹر میں عید میلاد النبی کی تعطیل میں حکومت مہاراشٹر نے تبدیلی کی ہے کیونکہ ریاست کے بیشتر اضلاع میں عید میلاد النبی کا جلوس میں 16 ستمبر بروز پیر کے بجائے 18 ستمبر یا 19 ستمبر کو نکالا جا رہا ہے۔ اسی کے پیش نظر حکومت مہاراشٹر سے کچھ سماجی اور سیاسی تنظیموں نے عید میلاد النبی کی عام تعطیل کو 18/ستمبر کو دینے کا مطالبہ کیا تھا ممبئی شہر اور اطراف واکناف میں عید میلاد النبی کا جلوس 18/ستمبر کو نکالا جا رہا ہے اس لیے حکومت مہاراشٹر نے ممبئی میں 16 ستمبر بروز پیر کو عید میلاد النبی کی عام تعطیل کو منسوخ کرتے ہوئے ممبئی اور اس کے دیگر اطراف کے علاقوں میں عید میلاد النبی کی تعطیل 18/ستمبر کو دینے کا حکم نامہ جاری کیا ہے. اس کے علاوہ اس حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ریاست کے دیگر اضلاع میں جہاں پر بھی عید میلاد النبی کے جلوس کی تاریخ میں تبدیلی کی گئی ہے وہاں پر مقامی ضلع کلکٹر اپنے اعتبار سے جلوس کی مناسبت سے مقامی تعطیل کا اعلان کر سکتے ہیں۔ اس لیے ریاست میں جہاں پر بھی عید میلاد النبی کا جلوس 18 ستمبر یا 19 ستمبر کو نکالا جا رہا ہے وہاں پر اسی مناسبت سے ضلع کلکٹر کو عید میلاد النبی کی تعطیل دینے کا اختیار دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ناندیڑ شہر میں عید میلاد النبی کا جلوس 19 ستمبر بروز جمعرات کو نکالنے کا فیصلہ مرکزی میلاد کمیٹی نے کیا ہے۔ مگر ناندیڑ میں عام تعطیل 16 ستمبر بروز پیر کو ہی رہے گی۔

کسی خاص طبقہ پر قابل اعتراض تبصرہ ناقابل قبول، اجیت پوار نے اتحادی جماعت کو بنایا تنقید کا نشانہ

ممبئی: مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے لیے سیاسی سرگرمی لگاتار بڑھتی جا رہی ہے۔ مختلف پارٹیوں کے رہنما اپنی موجودگی درج کرانے کے لیے مسلسل بیانات دے رہے ہیں۔ اسی ضمن میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار بھی پیچھے نہیں ہیں۔ لیکن انہوں نے اپنی ہی اتحادی جماعت بی جے پی کو اشاروں اشاروں میں تنقید کا نشانہ بنا دیا۔ اجیت پوار نے چاکن میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے کچھ لوگ ایک خاص طبقہ کو نشانہ بنا کر قابل اعتراض تبصرہ کر رہے ہیں۔ این سی پی ایسی زبان کی سخت مخالفت کرتی ہے۔ اس طرح کی باتوں سے سماج میں درار پیدا ہوتی ہے۔ اجیت پوار کا بیان ظاہری طور پر بی جے پی ایم ایل اے نتیش رانے پر تبصرہ مانا جا رہا ہے، جنہیں حال ہی میں ایک ویڈیو میں سنا جا سکتا ہے کہ وہ لوگوں کو صرف ہندوو?ں کے ساتھ ہی کاروباری لین دین کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ واضح ہو کہ کنکولی سے رکن اسمبلی نتیش رانے پہلے بھی تنازعات میں رہے ہیں جب انہوں نے ناسک کے رام گیری مہاراج کے غیر اخلاقی تبصروں کے خلاف ایک طبقہ کے مظاہرہ کو غلط بتاتے ہوئے دھمکی دی تھی۔ دوسری طرف تقریب میں موجود لوگوں سے ووٹنگ کرتے وقت جذباتی نہ ہونے کی گزارش کرتے ہوئے اجیت پوار نے ان سے حمایت بھی طلب کی۔

'مودی 3.0' کے دوران جموں و کشمیر میں دہشت گردی بڑھی

دہلی: کانگریس نے ہفتہ کے روز مرکز کی مودی حکومت پر جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملوں کو روکنے میں ناکام ہونے کا الزام عائد کیا۔ پارٹی نے دعویٰ کیا کہ مرکز کے زیر انتظام خطہ میں دہشت گردی مزید مضبوط ہو کر لوٹی ہے، جبکہ کئی سال قبل اس کا صفایہ کر دیا گیا تھا۔ کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے سری نگر واقع پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تیسری مدت کار، یعنی 'مودی 3.0' شروع ہونے کے بعد 98 دنوں میں جموں و کشمیر میں 25 دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں۔ سپریا شرینیت نے میڈیا کے سامنے کہا کہ ''بڑے بڑے دعوے کیے گئے تھے کہ اگست 2019 کے بعد جموں و کشمیر میں امن و امان ہوگا۔ میں 2014 یا 2019 کے بعد کے وقت کی بات نہیں کروں گی، لیکن مودی کو حلف لیے ہوئے 98 دن ہوئے ہیں۔ گزشتہ 98 دنوں میں جموں و کشمیر میں 25 دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں 21 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے، جبکہ 28 دیگر زخمی ہوئے۔'' سپریا شرینیت کا کہنا ہے کہ گزشتہ 98 دنوں میں جو دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، ان میں مرکز کے زیر انتظام اس خطہ کے 15 شہریوں کی جان بھی چلی گئی ہے اور 47 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ''اس کا جواب کون دے گا؟

رونالڈو سوشیل میڈیا پر سب سے مشہور اسٹار بن گئے

ریاض: دنیائے فٹبال کے لیجنڈ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے سوشل میڈیا کی دنیا میں نیا سنگ میل عبور کرتے ہوئے 1 ارب فالوورز کا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ یہ کارنامہ رونالڈو کیلئے نہ صرف فٹبال کی دنیا بلکہ ڈیجیٹل دنیا میں بھی ایک اہم کامیابی ہے۔ رپورٹس کے مطابق النصر کے اسٹرائیکر اور یو ای ایف اے نیشنز لیگ میں 900 گول مکمل کرنے والے رونالڈو نے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر 1 بلین فالوورز کا ہندسہ عبور کر کے ایک نیا ریکارڈ بنایا ہے۔ یوٹیوب، ایکس، فیس بک اور انسٹاگرام جیسے مختلف پلیٹ فارمز پر ان کی مقبولیت کا یہ زبردست مظہر ہے۔ رونالڈو نے اپنے سوشل میڈیا اکاو?نٹس پر اس کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ 1 ارب فالوورز صرف ایک نمبر نہیں ہیں، بلکہ یہ ہمارے کھیل کیلئے مشترکہ جذبے اور محبت کا مظہر ہیں۔'' انہوں نے اپنے پرستاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ''مڈیرا کی سڑکوں سے لے کر دنیا کے سب سے بڑے اسٹیج تک، میں نے ہمیشہ اپنے اہل خانہ اور ا?پ کیلئے پرفارمنس دی ہے۔ اب ہم سب مل کر 1 بلین کی اس کامیابی کا جشن مناتے ہیں۔'' رونالڈو کی اس کامیابی نے نہ صرف ان کے مداحوں بلکہ عالمی سطح پر سوشل میڈیا کی اہمیت اور اثر ورسوخ کو بھی اجاگر کیا ہے۔ ان کے اس سنگ میل نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ کھیل اور سوشل میڈیا کے ذریعے دنیا بھر کے لوگوں کے ساتھ گہرا تعلق قائم کیا جا سکتا ہے۔ اس دوران سعودی فٹبال کلب النصر نے کرسٹیانو رونالڈو کو دنیائے فٹبال میں 900 گول کرنے پر اسپیشل تحفہ پیش کر دیا۔ رونالڈو کے سعودی کلب النصر نے کیریر کے 900 گول اسکور کرنے پر منفرد انداز میں جشن منایا اور پلیئر کو گوٹ 900 گولز کی شرٹ پیش کی۔ رونالڈو نے کیریر کا 900 واں گول نیشنز کپ کے مقابلے میں پرتگال کی نمائندگی کرتے ہوئے کروشیا کے خلاف اسکور کیا۔ میچ کے بعد کلب واپسی پر رونالڈو کو شاندار تحفہ پیش کیا گیا جس پر وہ مسرور نظر ا?ئے۔ دوسری جانب پرتگال کی قومی ٹیم کے کوچ رابرٹو مارٹینز اور مڈفیلڈر روبن نیوس دونوں نے اشارہ دیا ہے کہ پانچ بار کے بیلن ڈی ا?ر کے فاتح ریٹائر ہونے سے پہلے 1 ہزار گولز اسکور کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ رونالڈو نے ریال میڈرڈ کیلئے 450، مانچسٹر یونائیٹڈ کیلئے 145، پرتگال کیلئے 131، جووینٹس کیلئے 101، النصر کیلئے 68 اور اسپورٹنگ سی پی کیلئے 5 گول کیے ہیں۔

لاڈلی بہن کی وجہ سے خاندان کی بڑی مالی مدد

عثمان آباد میں استفادہ کنندگان کا بیان

عثمان آباد (پرانڈا): ریاستی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ دے رہی ہے اور خواتین کو مضبوط اور خودمختار بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے مختلف اسکیمیں نافذ کی جا رہی ہیں۔ فائدہ اٹھانے والی خواتین نے احساس ظاہر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کے تحت ملنے والی رقم کی وجہ سے غریب حالات میں خواتین کے خاندانوں کو کافی مالی مدد ملی ہے۔

وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، سرپرست وزیر اور وزیر صحت تاناجی ساونت کی موجودگی میں عثمان آباد (دھاراشیو) ضلع کے پرنڈا شہر کے کوٹلہ میدان میں وزیر اعلیٰ خواتین کو بااختیار بنانے کی مہم کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن یوجنا سے فائدہ اٹھانے والی خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ انھوں نے بہت جذباتی ردعمل دیا۔ سب کی رائے تھی کہ ڈیڑھ ہزار کی اہمیت صرف غریب ہی جانتے ہیں۔

شکریہ پیارے بھائی: میرے شوہر کے انتقال سے گھر والوں کا سہارا ختم ہو گیا۔ میں سلائی کر کے گھر چلاتی ہوں۔ ایسا لگتا ہے کہ مالیاتی بحران ہمیشہ کے لیے ہے۔ لیکن اگست کے مہینے میں وزیر اعلیٰ کی پیاری بہن یوجنا کے تین ہزار روپے بینک اکاؤنٹ میں پہنچ گئے۔ دھاراشیو ضلع کے ٹیر سے تعلق رکھنے والی 39 سالہ کویتا یوراج اندھالے نے کہا، میں یہ رقم ملنے کی خوشی کو الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔

کویتا آندھالے کہتی ہیں، مجھ جیسی غریب خواتین کے لیے ایک روپیہ بھی بہت زیادہ قیمتی ہے۔ اس لیے میرے خاندان کو بہت مدد ملی ہے کیونکہ انہیں وزیر اعلیٰ لاڈکی بہین یوجنا کے تحت 1500 روپے ماہانہ مل رہے ہیں۔ اس اسکیم کو شروع کرنے کے لیے پیارے بھائی وزیر اعلیٰ کا تہہ دل سے شکریہ۔

Reg.NND-52/80,F479

مسلم سرکار

قائم شدہ 1981

Skill India
कौशल भारत - कुशल भारत

Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اور برج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ 431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیداویں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2 سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1 سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

10th کامیاب/ناکام۔
12th کامیاب/ناکام
طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع
- سرکاری ونیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔
ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں
http://admission.dvet.gov.in
اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔
Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔

مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

Change In NAME

I am excited to share that I have officially changed my name from SAIFA BEGUM MOHAMMED BIN SALEH to SAIFA ZEESHAN AHMED after my marriage. Henceforth, my all future correspondence will be under my new name SAIFA ZEESHAN AHMED.
INDIAN PASSPORT NO. W1270983.
Please consider the same.
Sign. BY-:SAIFA ZEESHAN AHMED
H. NO.1-20-115 Ashraf Nagar Hingoli Gate, Nanded,Maharashtra-431602
Mob. No+917888187567

ADS CONSTRUCTION
Our Services :1)Ghunthewari (City/Gramin) 2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design . 5)3D Building Modelling 6) Interior Designing
Address Opp Lions Eye Hospital , Workshop Corner,Nanded.
Contact Us:- 918308350356-8208338716

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔